ڈاکٹر تنظیم الفردوس
ڈاکٹر عظمیٰ نوید

اردو کی ایک متوازی فرہنگ: ابوالفضل صدیقی کی غیر مطبوعہ ڈائری

(۱)

اُردو افسانے کی روایت کا ایک منفرد نام ابوالفضل صدیقی (۱۹۰۸ء۔۱۹۸۷ء) کا ہے۔ اس انفرادیت کے اسباب میں ایک تو یہ ہے کہ فطری طور پر وہ ایک قصہ گو ہیں اور زیادہ دل چسپ اور اہم سبب یہ ہے کہ وہ اپنے اردگرد کی زندگی اور ماحول کی عکاسی میں غیر معمولی جدت اور ندرت سے کام لیتے ہیں۔ فطری قصہ گوئی نے ان کی افسانوی تحریر کو حکایاتی اور تحریری روایت کے غیر معمولی امتزاج کا شاہکار بنا دیا ہے۔ ابوالفضل صدیقی طبعی طور پر رسا اور خلاق ذہن کے حامل تھے۔ لیکن ان کے تخلیقی شعور کی پرورش میں ان کے خاندان اور ماحول کا بہت اہم کردار ہے۔

ابوالفضل صدیقی کے والد ابوالحسن بصیر اچھے شاعر، افسانہ نگار اور ناول نگار تھے۔ اُردو کے علاوہ فارسی اور انگریزی پر یکساں قدرت رکھتے تھے۔ مطالعے کی وسعت سے ان کے ذہن وفکر کو غیر معمولی جلا اور وسعت بخشی تھی۔ ان کی ادبی تحریریں اس زمانے کے اہم اور مستند جرائد مثلاً مخزن اور ہمایوں وغیرہ میں شائع ہوا کرتی تھیں۔ اس زمانے میں جاگیر دار گھرانوں اور زمیں دار طبقے میں ان کے والد جیسے تعلیم یافتہ اور ادب دوست کم ہی پائے جاتے تھے لہٰذا ہم دیکھتے ہیں کہ ابوالفضل کی شخصیت نے والد کی تربیت اور ذوق علمی سے بہت کچھ حاصل کیا۔ خاندانی علم دوستی کے علاوہ بیسویں صدی کے تیسرے عشرے سے لے کر آٹھویں عشرے تک کا عرصہ اردو افسانے کے لیے نت نئے رُجحانات اور تجربات سے بھرپور رہا۔ ان رُجحانات اور تجربات نے اردو افسانے کے موضوعات میں تنوع پیدا کرتے ہوئے اس فن کو بین الاقوامی سطح پر مقابلے کی سکت عطا کی۔

یہی وہ عرصہ ہے جس کے آغاز میں ابوالفضل کی افسانہ نگاری شروع ہوئی۔ انھوں نے ۱۹۳۲ء سے باقاعدہ لکھنا شروع کیا۔ ابتدا میں ہفت روزہ ''ریاست'' دہلی (مُدیر دیوان سنگھ) میں ابوشاہد کے نام سے ان کے چند مضامین شائع ہوئے۔ رسالہ ''صوفی میں شائع ہونے والا افسانہ'' رہنمائے حقیقی'' ابوالفضل صدیقی کے نام سے شائع ہونے والا ان کا پہلا افسانہ ہے۔ ''ادبی دُنیا'' لاہور کے سالنامے ۱۹۴۱ء میں ان کا افسانہ

''سماج کا شکار'' شائع ہوا جو دراصل ۱۹۳۲ء ہی کی تصنیف ہے۔ ایک اور افسانہ ''منزل'' بھی ۱۹۳۲ء میں تحریر ہوا جوان کے افسانوں کے اوّلین مجموعے ''اہرام'' میں شامل ہے۔[۲]

ابوالفضل کا شمار اردو افسانوی ادب کے ان تخلیقی فن کاروں میں ہوتا ہے، جنھوں نے ہماری تہذیب کے مختلف النوع ادوار کی روداد قلم بند کی ہے۔ ان کی کہانیاں، ناولٹ اور ناول ہمیں، ہماری گم ہوتی ہوئی حویلیوں، دالانوں، گلیوں، محلوں، دیہاتوں اور شہروں کی وہ داستان سناتے ہیں جس میں ہم خود کو اپنی تہذیب و تاریخ کے دوراہوں پر کھڑے اجنبی راستوں کی جانب نکلتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔ ٹالسٹائی کے ناولوں اور چیخوف کے افسانوں کی طرح ابوالفضل کی کہانیاں بھی ہمارے رنج سفر کی ایسی داستان ہیں جو بیک وقت دو متوازی خطوط پر چلتی ہے۔ ایک طرف یہ معاشرے کے تناظر میں فرد کی سرگزشت سناتی ہے اور دوسری طرف فرد کی زد میں آئے معاشرے کی بپتا۔ درحقیقت عملی زندگی کے متنوع تجربات نے ابوالفضل کو ابتدا ہی سے اس قابل بنادیا کہ وہ اپنی تحریروں کی بنیاد کتابوں کے بجائے انسانوں کو بنانے کے اہل ہو گئے۔[۳]

ادب و شاعری کا شغف تو وراثت میں ملا ہی تھا۔ زمینداری شکار کا شوق بھی گھٹی میں پڑا تھا۔ وہ اپنے علاقے میں رعب و دبدبے کے ساتھ زمینداری کرتے تھے۔ جس کی دھاک دُور دُور تک بیٹھی ہوئی تھی۔ ساتھ ہی ابوالفضل ایک قادر انداز اور تیز دست شکاری تھے۔ جن سے بڑے ماہر بندوق چلانے والے بھی مقابلہ نہ کرسکتے تھے۔ مشہور تنقید نگار شمیم احمد ان کی شخصیت پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں؛

> ''میں نے ان کی ذات میں ایک اجتماع ضدین برسر پیکار دیکھا وہ ایک طرف شدت سے اس ماحول کی پوری تصویر ہیں اور اس مشینری کے ایک اہم پرزے کی حیثیت رکھتے ہیں جسے زمینداری اور جاگیرداری کی روایات نے پیدا کیا تھا۔ دوسری جانب ذہنی طور پر وہ جدید نظریات اور بدلتے ہوئے زمانے کی روح کو بھی جذب کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے رکھ رکھاؤ، رہن سہن، نشست و برخاست، اخلاق و آداب میں ایک روایتی حسن پایا جاتا ہے اور وہ نہایت ذمے داری سے ان تمام خاندانی روایات کے گہرے اور وسیع رابطوں کو برتتے ہیں۔ جو اب شہری زندگی میں ناکام ہو چکا ہے۔''[۴]

جس اجتماع ضدین کی جانب شمیم صاحب نے اشارہ کیا ابوالفضل کو خود بھی اس کا خوب اندازہ ہے لہٰذا وہ اپنی خودنوشت میں ایک جگہ لکھتے ہیں کہ؛

> ''میری زندگی شکار، باغبانی اور افسانہ نویسی کے ایک مثلث مساوی الساقین کے درمیان گزری ہے مہینوں اور ہفتوں مجھ کو ایک ایک شغل کا دورہ سا پڑتا ہے اور شاید ایک مشغلے کا ردعمل دوسرا شغل اختیار کرنے پر مجبور کردیتا ہے۔''[۵]

اشغال کے اسی تنوع کے ساتھ ابوالفضل نے لمبی عمر پائی اور بھرپور تخلیقی زندگی بسر کی۔ لکھنا ان کی معمولات زندگی میں شامل تھا۔ ان کی تحریریں ان کی زندگی میں، رسائل و جرائد کے علاوہ کتابی شکل میں بھی شائع ہوتی رہیں لیکن ان کا بہت سا تخلیقی سرمایہ منظر عام پر آنے سے رہ گیا۔ جن میں سے کچھ ان کے انتقال کے بعد بعض جرائد میں شائع ہوا۔ اہل نقد کو ان کے افسانوی فن سے دل چسپی اگرچہ ان کی زندگی میں بھی تھی لیکن بعد میں فکشن سے سنجیدہ شغف اور اردو افسانوی روایت کا شعور رکھنے والوں کے حلقے میں ابوالفضل کی جانب توجہ میں مزید اضافہ ہوا۔

بیسویں صدی کے اردو افسانے میں سماجی حقیقت نگاری کے جس رجحان نے اس فن کو تجربات کے نت نئے زاویے عطا کیے اسی رجحان کی بناء پر ابوالفضل کا افسانوی فن خصوصی اہمیت کا حامل ٹھہرتا ہے۔ انھوں نے سماجی حقیقت نگاری کے لیے محض انسانی معاملات و مسائل کی عکاسی ہی کو قابل توجہ نہیں سمجھا بلکہ انسانی زندگی اور ماحول میں شامل دیگر کرداروں (مثلاً جانوروں) کو بھی اپنے افسانوں کا موضوع بنایا۔ سماجی حقیقت نگاری کی یہ ایسی جہت تھی جس کی جانب عام طور پر کسی تخلیق کار کی نظر نہیں جاتی۔

ابوالفضل کے تخلیقی جوہر کو بھی اس جانب توجہ کرنے کا موقع اس لیے مل گیا کیوں کہ وہ ایک ایسے پیشے سے وابستہ تھے جس میں انسانوں کے علاوہ جانوروں اور پرندوں سے مانوسیت زندگی کا لازمی حصہ ہوتی ہے۔ ان کے طرزِ زندگی نے ان میں شکار کا شوق پیدا کیا جس نے انھیں جانوروں کی حسی و نفسیاتی کیفیات کا نباض بنا دیا۔ کاشتکاری، پالتو اور جنگلی جانوروں سے فطری اُنسیت نے ابوالفضل کے افسانوی فن کو ندرت و جدت کی نئی نئی جہات سے روشناس کیا۔

ابوالفضل صدیقی کے دادا چوہدری احمد حسن کا اعلیٰ درجے کے گھوڑوں کا ذاتی اصطبل تھا۔ جس میں ان کے اپنے گھوڑے اور گھوڑیوں کے علاوہ اعلیٰ نسل کے نر گھوڑے نسل کشی کے لیے رکھے جاتے تھے۔ چوہدری صاحب کو ایسی مہارت تھی کہ وہ اپنے سامنے سے گزر جانے والے گھوڑے کی نسل کے علاوہ اس کے عیوب و محاسن بھی تفصیل سے بتا دیا کرتے تھے۔ ابوالفضل کو بھی جانوروں میں؛ خصوصاً گھوڑوں اور گھوڑیوں سے خاص دل چسپی تھی۔ یہ دل چسپی محض گھڑ سواری تک محدود نہ تھی بلکہ ان کے تخلیقی فن کے لیے اثر انگیزی کا سبب بھی تھی۔ ایک جگہ لکھتے ہیں؛

> ''میں خوبصورت عورت کو گزرتے دیکھ کر اپنی نگاہ پر قابو رکھ سکتا ہوں مگر چمکتی اینڈتی گھوڑی کو دیکھ کر میرے خون میں ہیجان پیدا ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا، جیسے تیز و تند گھوڑا، آم سے لدا ہوا، درخت اور تھلکیاں بھرتا بچہ دیکھ کر مجھ کو الہام سا ہوتا ہے''۔[۶]

دیہاتی زندگی سے اپنی دل چسپی کے اظہار کو انھوں نے محض اپنے افسانوی فن تک محدود نہیں رکھا بلکہ ''رموزِ باغبانی'' ۷ کے نام سے ایک کتاب بھی تحریر کی۔ ان کے افسانوں اور ناولوں میں تو خصوصیت کے ساتھ اُتر پردیش کے دیہاتوں کی عکاسی کے علاوہ اس علاقے کا مخصوص دیہاتی ڈکشن بھرپور انداز سے نمایاں ہوتا ہی ہے لیکن اس ڈکشن کو انھوں نے ایک فرہنگ کی شکل میں بھی محفوظ کر دیا تھا۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ ان کی زندگی میں یہ فرہنگ/لغت شائع نہ ہو سکی۔ یہ نادر غیر مطبوعہ فرہنگ، ایک ڈائری کے صفحات پر مرتب کی گئی تھی۔

ڈائری کے پہلے صفحے سے معلوم ہوتا ہے کہ محمد حسن عسکری مرحوم اکثر ابوالفضل سے یہ اصرار کیا کرتے تھے کہ وہ اپنے افسانوں اور ناولوں میں استعمال ہونے والے پوربی لفظوں اور اصطلاحات کی ایک فرہنگ مرتب کر دیں۔ عسکری صاحب کی زندگی میں یہ خواہش پوری نہ کی جا سکی۔ ان کی وفات کے تیسرے دن ۲۰ جنوری ۷۸ء کو فاتحہ خوانی سے واپس آنے کے بعد ڈاکٹر جمیل جالبی نے اپنے بنگلے پر ابوالفضل کو ایک سادہ ڈائری دیتے ہوئے کہا کہ دیہاتی الفاظ کی لغت کے حوالے سے مرحوم کی خواہش کی تکمیل کرو۔ اس فرمائش میں جالبی صاحب کے ساتھ مختار زمن صاحب بھی شریک تھے۔

عسکری صاحب کی خواہش کو وصیت سمجھتے ہوئے جمیل جالبی کے اصرار پر ابوالفضل صدیقی نے زراعت، شکار اور گھوڑوں سے متعلق اصطلاحات اور دیہی زندگی سے تعلق رکھنے والے بہت سے الفاظ اور ان کے معنی اس ڈائری میں درج کر کے جالبی صاحب کو دے دیئے تھے۔ ادارۂ یادگارِ غالب کے جریدے ''غالب'' شمارہ ۱-۲ (۱۹۸۷ء-۱۹۸۸ء) میں شائع ہونے والے ایک مضمون ''ابوالفضل صدیقی'' میں مشرف احمد نے صدیقی صاحب سے اپنی ایک ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ انھوں نے بتایا کہ آج کل عسکری صاحب کی اس خواہش کی تکمیل میں مصروف ہوں جو وہ مجھ سے اکثر کیا کرتے تھے یعنی یو۔پی اور اس کے مضافات میں استعمال ہونے والے اُن الفاظ کی فہرست رفرہنگ سازی، جو جانوروں اور دیہی حیات کے دیگر امور سے متعلق ہیں۔ اور جمیل جالبی صاحب کا اصرار ہے کہ الفاظ و معنی کی تکمیل کے بعد یہ فرہنگ ''نیا دور'' میں اشاعت کی غرض سے انھیں دے دی جائے۔ ۸ بعد ازاں اس لغت کا تذکرہ نذر الحسن صدیقی نے بھی اپنی کتاب میں کیا ہے ۹۔ وہ بتاتے ہیں کہ صدیقی صاحب کی وفات کے بعد نذر الحسن صدیقی کی خواہش پر جالبی صاحب نے اس ڈائری کا عکس نذر الحسن صاحب کے سپرد کر دیا۔ نذر الحسن صاحب نے ان اوراق کو ابوالفضل صدیقی کے دوسرے مسودات کے ساتھ محفوظ کر لیا۔ ان کی وفات کے بعد بیگم طلعت نذر کی علم دوستی کے نتیجے میں یہ ڈائری ہمیں حاصل ہوئی۔ لیکن اس ڈائری میں پانچ سو یا اس سے زائد نہیں بلکہ صرف تین سو چونسٹھ (۳۶۴) الفاظ درج ہیں۔ ان لفظوں میں وہ الفاظ بھی شامل ہیں جو ایک سے زیادہ مرتبہ درج کیے گئے ہیں۔

یہاں یہ واضح کردینا بھی ضروری ہے کہ یہ ڈائری اس سے قبل کہیں شائع نہیں ہوئی۔ البتہ مشرف احمد نے اپنے مضمون اور نذر الحسن صاحب نے اپنی کتاب میں اس کے کچھ الفاظ بطور الفاظ درج کیے ہیں۔

موجودہ حالت میں ہمارے سامنے یہ پوری یا مکمل ڈائری نہیں بلکہ صرف ان ایک سو بارہ (۱۱۲) اوراق کا عکس ہیں جن پر ابوالفضل کے قلم سے دیہاتی لغات اور ان کے معنوں کے علاوہ چند متفرق انشائیہ نما تحریریں ہیں۔ ان منتشر اور متفرق تحریروں میں ''ایک خواب''، ''قتل کی فریاد'' اور ''چند یادیں'' شامل ہیں۔ اگرچہ یہ تحریریں بھی ان کے مخصوص اسلوب کی بنا پر دل چسپی کی حامل ہیں لیکن اس مقالے میں قارئینِ زبان وادب کے لیے ہم صرف دیہاتی الفاظ کی لغت/فرہنگ پیش کر رہے ہیں۔

عکس تحریر سے یہ جاننا دشوار نہ ہوگا کہ ابوالفضل کی تحریر پڑھنا کچھ آسان نہ تھا۔ کہا جاتا ہے کہ ابوالفضل صدیقی کی تحریر یا تو نذر الحسن صدیقی پڑھ سکتے تھے یا وہ خود۔ دقتِ نظر اور غور وغوض کے بعد پوری طرح مطمئن ہونے کے بعد اسے قلم بند کیا گیا ہے۔ ڈائری کے پہلے صفحے پر یہ عبارت بزبان انگریزی ٹائپ ہے "This diary is property of": ظاہر ہے کہ یہ عبارت کمپنی کی جانب سے ہے۔ اسی عبارت کے نیچے اردو زبان میں ابوالفضل نے اپنا نام لکھنے کے بعد یہ تحریر قلم بند کی ہے جو ذیل میں نقل کی جاتی ہے؛

ڈائری کا آغاز:

ابوالفضل صدیقی [کذا: ۸ یہ عبارت اسی طرح بغیر کسی رموز واوقاف کے ہے] آج افسوس کے ساتھ سوچتا ہوں کہ مرحوم کی زندگی میں اس فرمائش کو اہمیت نہ دی اور محض سہل انگاری میں ٹالتا رہا۔

ان کی یوم وفات کے تیسرے روز بتاریخ ۲۰ رجنوری ۷۸ء سوئم کی فاتحہ خوانی کے بعد واپس آکر ڈاکٹر جمیل جالبی نے یہ ڈائری عنایت کی [اور] مجھ کو ان کی وہ فرمائش جو دیہاتی الفاظ کے لغات جمع کرنے کے لیے مجھ سے مرحوم ہمیشہ کہا کرتے تھے پوری کرنے کے لیے کہا۔ رات کے ۹ بجے اپنے بنگلے پر پیش کی اور مختار زمن اور جمیل صاحب دونوں نے اصرار کے ساتھ مرتب کرنے کی فرمائش کی۔

(حسب فرمائش محمد حسن عسکری مرحوم، ان کے یوم وفات کے تیسرے روز بتاریخ ۲۰ رجنوری ۱۹۷۸ء ۱۱ بجے شب شروع کیا۔)

(۲)

جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے کہ یہ ۱۹۷۸ء کی ''النور'' والوں کی چھوٹی ڈائری ہے جس کے ایک سو بارہ (۱۱۲) صفحات پر لغت اور کچھ متفرق تحریریں ہیں۔ ایک سو تین (۱۰۳) صفحات پر ان لغات کا اندراج ہے۔ کل تین سو چونسٹھ (۳۶۴) الفاظ درج کیے گئے ہیں جن میں سے چھیالیس (۴۶) الفاظ ایسے تھے جن

کے معنی موجود نہ تھے۔اس مختصر لغت میں الف بائی ترتیب کا خیال نہیں رکھا گیا بلکہ موضوعاتی ترتیب قائم کی گئی ہے اور کل نو (۹) موضوعات کے تحت تمام الفاظ دیے گئے ہیں۔لیکن صدیقی صاحب نے اکثر اپنے قائم کردہ موضوعات کا خیال نہیں رکھا بلکہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً اپنی یادداشت کے مطابق الفاظ درج کرلیا کرتے تھے۔شاید بعد میں وہ ان الفاظ کی واضح ترتیب قائم کرتے۔یہاں اس فرہنگ میں ہم نے ان الفاظ کا اندراج بعینہٖ اسی ترتیب سے کیا ہے جیسے کہ ڈائری میں درج کیے گئے ہیں۔کئی ایسے الفاظ بھی ہیں جن سے منسوب اشیاء کی شکل واضح کرنے کے لیے بعض مقامات پر ہاتھ سے تصاویر بھی بنائی گئی ہیں۔حواشی میں ان کا ذکر کردیا گیا ہے۔

ا۔جن الفاظ کے معنی ڈائری میں موجود نہیں تھے انھیں فرہنگ ختم ہونے کے بعد بطور ضمیمہ۔الف درج کر کے ان کے معنی متعین کیے گئے ہیں۔اس مقصد کے لیے ''اردو لغات تاریخی اصول پر'' کی بائیس جلدوں کو بنیاد بنایا گیا ہے۔تمام الفاظ کا مقابلہ کرنے کے بعد جن لفظوں کے معنی اس لغت میں نہیں ملے ان کی تلاش ''ہندی اردو لغت''، ''فرہنگِ اصطلاحاتِ پیشہ وراں''، فیلن اور ''پلیٹس''میں کی گئی۔

۲۔ضمیمہ۔ب کے تحت ان لفظوں کا اندراج کیا گیا ہے جو دیگر لغات میں تو موجود ہیں لیکن ابوالفضل کے فراہم کردہ معنی ان میں کلی یا جزوی طور پر اضافہ کرتے ہیں۔

۳۔ضمیمہ۔ج کے تحت وہ الفاظ درج کیے گئے ہیں جو مذکورہ لغات میں سے کسی میں نہیں ملے۔ گویا آخری دونوں ضمیموں میں شامل الفاظ کو اردو لغات میں ابوالفضل صدیقی کا اضافہ قرار دیا جاسکتا ہے۔

فرہنگ کے اندراج سے قبل چند ضروری وضاحتیں:

ا۔ ہم نے ہر لفظ کے اندراج کے بعد (:) کا نشان لگا کر معنی درج کیے ہیں جب کہ فاضل مصنف نے کہیں برابر کا نشان، کہیں محض ایک چھوٹی لکیر اور کہیں کوئی رموز واوقاف نہیں لگائے تھے۔

۲۔ الفاظ کا اندراج خطِ نسخ میں جب کہ معنوں کے اندراج کے لیے خطِ نستعلیق کا استعمال کیا گیا ہے۔

۳۔ جن لفظوں کے معنی مذکورہ فرہنگ میں نہیں دیے گئے انھیں بھی اسی ترتیب سے شامل کیا گیا ہے جس ترتیب سے وہ ڈائری میں ہیں۔فرہنگ کے اختتام پر ان کو بطور ضمیمہ۔الف درج کر کے لغات کی مدد سے ان کے معنی شامل کردیے گئے ہیں۔

۴۔ جن الفاظ کے معنوں میں اختلاف ملا انھیں ضمیمہ۔ب کی صورت میں علیحدہ درج کیا گیا ہے۔

۵۔ کچھ ایسے الفاظ بھی اس فرہنگ میں شامل ہیں جن کے معنی ہماری منتخبہ لغات وغیرہ میں نہیں ملے۔ ایسے الفاظ اور صدیقی صاحب کے پیش کیے گئے معنی ضمیمہ۔ج میں شامل کردیے گئے ہیں۔جن

لغات سے مقابلہ کیا گیا اُن کے نام بھی درج کیے گئے ہیں۔

۶۔ ابو الفضل صدیقی نے قدیم املا ملحوظ رکھا ہے۔ مثلاً تیار، کو وہ "طیار" اور لیے کو "لئے" لکھتے ہیں، ہائیہ آوازوں کے اظہار کے لیے بھی "ہائے ہوز" ہی استعمال کرتے ہیں لیکن یہاں ہم نے تدوین کے اصول کے تحت آج کے قاری کی سہولت کی غرض سے ہر جگہ جدید اور معروف املا تحریر کیا گیا ہے۔

۷۔ معنی کی عبارتوں میں بعض مقامات پر لفظ "ناخوانا" ہیں۔ جہاں قیاس ممکن تھا تصحیح کر کے [کذا:] کے ساتھ قیاسی الفاظ درج کر دیے گئے ہیں۔

۸۔ کچھ مقامات پر صدیقی صاحب نے موضوعات قائم کر کے الفاظ درج کیے ہیں۔ ان لفظوں کو کسی جگہ تو وہ قوسین میں سرخی سے شروع کرتے ہیں اور کہیں بغیر قوسین کے۔ کسی جگہ ان سرخیوں کا ندراج مسلسل متن کی صورت میں کیا گیا ہے اور کہیں صفحے کے درمیان میں۔ ہم نے ان سرخیوں کا اندراج انھی مقامات پر کیا ہے لیکن اختلاف واضح کرنے کی غرض سے خط تبدیل کر جلی کر دیا ہے۔

۹۔ جو معنی صدیقی صاحب نے خود دیے ہیں وہ : کے نشان بعد فوراً درج کر دیے گئے ہیں اور پھر متداول لغات سے مقابلے کے بعد ضروری اندراجات چوکور خطوطِ وحدانی([]) میں درج کر دیے گئے ہیں۔ جب کہ جن لفظوں کے معنی درج نہیں تھے انھیں تلاش کر کے لفظ کے فوراً بعد (:) کا نشان لگا کر انھیں بھی چوکور خطوطِ وحدانی([]) میں درج کر کے اُس لغت کا حوالہ بھی وہیں دے دیا گیا ہے تا کہ قارئین کو سہولت رہے۔

۱۰۔ مقالے کے ابتدائی حصے (مصنف کے احوال پر مبنی) یعنی (۱) اور دوسرے حصے (ڈائری کی تفصیلات پر مبنی) یعنی (۲) کے اندراجات کے لیے "حوالہ جات" کی جب کہ تیسرے حصے (فرہنگ) یعنی (۳) کے اندراجات کے لیے حواشی کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے۔

۱۰) مخففات:

بورڈ :۔	اردو لغت تاریخی اصول پر (۲۲ جلدیں) (مطبوعہ اردو لغت بورڈ)
پیشہ وراں:۔	فرہنگِ اصطلاحاتِ پیشہ وراں
پلیٹس :۔	پلیٹس
فیلن :۔	فیلن
ہندی اردو:۔	ہندی اردو لغت

(۳)

فرہنگ

(ہل)

مٹھیا: وہ کشتی کی شکل کا چھوٹا سا ہینڈل جس کو مٹھی میں بھر کر ہل کو چلاتے ہیں[بورڈ: نہیں ؛پلیٹس: ہے]

کلیا: وہ چوبی پتلی سی میخ جو مذکورہ بالا مٹھیا کو مذکورہ ذیل کڑ کے ساتھ ملاتی ہے[بورڈ اور پلیٹس: نہیں]

کُڑ: وہ کذا: بھاری اور مخروطی شکل کا حصہ کذا: جس کے اوپر والے پتلے سرے میں مٹھیا ٹھنکا ہوتا ہے اور جس کے نچلے بھاری سرے میں ایک چوکور[کذا] سوراخ ہوتا ہے جس میں پرے ہاری فٹ ہوتی ہے۔[بورڈ اور پلیٹس: نہیں]

پرے ہاری: وہ ترچھا حصہ جس کے اندر ایک نالی یا لوہے کا بھالا فٹ ہوتا ہے اور اوپر والا موٹا حصہ کڑ کے چول کے سوراخ میں فٹ ہوتا ہے یہ پورا بھاری حصہ زمین کے اندر رہتا ہے اور اس کے اندر پھالا، کذا: فٹ ہوتا ہے۔[بورڈ: یہ لفظ نہیں بلکہ ''پریہت'' (مقامی) کے ذیل میں ہے اور اس کے معنی وہی ہیں جو ''مٹھیا'' کے ہیں؛ پلیٹس: میں بھی یہ لفظ نہیں لیکن ص: ۱۰۰۰ پر ''مٹھیا'' کے ذیل میں یہی معنی دیے گئے ہیں]

پھالا: چوکور[کذا] لوہے کی موٹی تقریباً پون انچ[کذا: لمبی] سوراخ جو زمین کو پھاڑتی ہے اور پرے ہاری سمیت مٹی میں غائب رہتی ہے جُتائی کا خاص عمل یہی حصہ کرتا ہے۔[بورڈ: ''پھال'' کے معنی نمبر ۲ کے تحت یہ اندراج ہے: ''لوہے کا نوکدار آلہ جو زمین کھودنے کے لیے ہل کی آنکڑی کے نیچے لگا رہتا ہے''؛ پلیٹس: ص: ۲۸۲ پر یہ معنی دیے گئے ہیں: ploughshare]

ہرس: وہ لمبی لکڑی کی گاؤدم موٹی پٹی جس میں مذکورہ یہ تمام کا تمام لگا ہوتا ہے اور جس کے اگلے حصے کو جوئے پر رکھ دیا جاتا ہے یہ ایک جانب پتلی ہوتی ہے اور ایک جانب موٹی۔[پلیٹس: ہے]

جوآ: یہ دو بیلوں کے سروں پر ترازو کی ڈنڈی کی طرح رکھی ہوئی لکڑی ہوتی ہے اور اس کو ایک نہایت مضبوط چھوٹی پتلی رسی بالعموم چمڑے کے تسمے کے ذریعے ہرس کے بالائی پتلے سرے پر باندھ دیا جاتا ہے اور اس کے ذریعہ جوآ اور ہل ایک دوسرے سے مل جاتے ہیں اور جوآ بیلوں کے گردن پر رکھنے کے بعد بیل ہل سے جڑ جاتے ہیں۔[بورڈ: جوا؛ پلیٹس: ہے؛ پیشہ وراں: ج: ۵: ۱۲۴]

جوت: وہ بنی ہوئی سنٹی کی پٹیاں جن سے بیل جوآ کے ساتھ جوڑے جاتے ہیں۔[بورڈ، پیشہ وراں: ج: ۵: ۲۴...... یہ لفظ گھوڑا گاڑی کے ذیل میں اسی مفہوم کے لیے درج ہے]

بیل ۱؎

دھونرا: سفید رنگ کا بیل۔ [بورڈ: نہیں؛ پلیٹس: ''دھونرا'': لیکن معنی یہ نہیں؛ پیشہ وراں: ج:۵: ۵۷...... ''دھنولا'' سفید یا دودھیا رنگ کا بیل]

نیلا (لیلا): نیلاہٹ مائل بیل [پلیٹس اور پیشہ وراں: نہیں؛ بورڈ: ایک گھوڑا جس کے ماتھے پر نیلوفر کی طرح کی سفیدی ہوتی ہے جو بدنما سمجھی جاتی ہے]

پیلا: ہلکا سرخ رنگ کا بیل۔ [بورڈ، پلیٹس اور پیشہ وراں: نہیں]

کروآ (کلوا): سیاہ بیل۔ [بورڈ، پلیٹس اور پیشہ وراں: نہیں]

گورا: سرخ رنگ کا بیل۔ [پلیٹس: سرخ رنگ اگر جانوروں کے لیے ہو؛ پیشہ وراں: ج:۵: ۶۱...... ہلکا بھورا یا ملگجی رنگت کا سفید بیل]

بھُورا: بھورے رنگ کا بیل۔ [بورڈ، پلیٹس اور پیشہ وراں: نہیں]

بنہیا (بَن ہیا) (Banhea): گہرے رنگ کا بیل۔ جو نیم وحشی بچھڑے جنگل سے پکڑ کر لائے جاتے ہیں [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں]

نٹیا (Natia): چھوٹا بیل۔ [پلیٹس: ہے]

جھول: بیل، بھینس گائے پر سردی میں بچاؤ کے لیے بوری کا بنا دانے دار کپڑا۔ [بورڈ، پیشہ وراں: ج:۵: ۱۶]

گلتنی: سردی میں گھوڑے کے اوپر بچاؤ کے لیے کپڑے اور کمبل کی بنی ہوئی رضائی کی قسم کی چیز۔ [پلیٹس: معنی کچھ اور ہیں؛ پیشہ وراں: نہیں]

جٹ: بیلوں کی جوڑی۔ [پلیٹس: نہیں؛ پیشہ وراں: ج:۵: ۵۵...... نے ''جوٹ'' دیا ہے جس کے معنی؛ بیلوں کی جوڑی جو ایک ساتھ کسی کام میں جتی ہو]

ٹھاٹھا: بیل کا کوہان جس کو قصاب ''سدامی'' کہتے ہیں۔ [بورڈ: ہے؛ پلیٹس اور پیشہ وراں: نہیں]

مینڈھا سنگین: وہ بیل جس کے سینگ زمین کے رُخ جھکے ہوتے ہیں۔ [پلیٹس: نہیں؛ پیشہ وراں: ۵: ۲۴...... مینڈھا کو سینگن سے رجوع کروایا ہے: گھوڑے کی پیشانی پر کی بھونریاں جو تعداد میں دو سے زائد اور پانچ تک ایک گچھے کی شکل میں ہوں]

مورے سینگ: وہ بیل جس کے سینگ ہلالی شکل میں ہوتے ہیں۔ [پیشہ وراں اور پلیٹس: نہیں]

سلائے سینگ: وہ بیل جس کے سینگ اوپر کو سیدھے ہوتے ہیں۔ [پیشہ وراں اور پلیٹس: نہیں]

بدَھیا: آختہ بیل۔[بورڈ، پیشہ وراں اور پلیٹس ہے]

اڑوا: غیر آختہ بیل۔[بورڈ اور پیشہ وراں: نہیں، پلیٹس: ص۴۴: (a gibbing horse

دَتا: وہ بیل جو نیا نیا جوانی کی سرحد میں داخل ہوتا ہے اور جس کے دانت تعداد میں مزید بڑھ آتے ہیں یعنی اگلے دانت دو کے بجائے چار ہو جاتے ہیں۔[بورڈ، پیشہ وراں اور پلیٹس: نہیں]

کُھر: بیل کے پاؤں۔[بورڈ: ہے؛ پیشہ وراں: نہیں]

بیلا(Baila): بانجھ گائے۔[بورڈ، پلیٹس، BARREN(A Cow)]

گہنی: بہت ہی چھوٹی اور فربہ گائے جو بالعموم بچہ نہیں دیتی اور اسٹنٹ ہو کر رہ جاتی ہے[پلیٹس: ایسی گائے جو چاند گرہن میں پیدا ہوئی ہو۔[؛ پیشہ وراں: ج:۵:۶۱/۵۳...... ''گہنی گائے''/''بیلان''۔ ناقص الخلقت گائے/ایسی گائے جو بچہ نہ دے]

کریلی: بیل گاڑی کی کمانی شکل کی دو لکڑیاں۔[بورڈ، فیلن، پیشہ وراں اور پلیٹس: نہیں]

بنول: مویشیوں پر سردی سے بچاؤ کے لیے ڈالا جانے والا لباس۔[بورڈ، فیلن، پیشہ وراں اور پلیٹس: نہیں]

جفتی کے لیے مختلف جانوروں کے لیے الفاظ

گابھن ہونا: حاملہ ہونا۔[پلیٹس: ہے]

(۱) گھوڑی: آلنگ پر آنا (آلنگ)۔[پیشہ وراں: ج:۵:۱......گھوڑی کا زمانۂ بہار]

(۲) گائے: اٹھنا، ''اٹھی'' ہے۔[پلیٹس: ص ۲۱؛ گائے کے بجائے عمومی طور پر یہی معنی دیے گئے ہیں؛ بورڈ، فیلن اور پیشہ وراں: نہیں ہے]

(۳) بھینس: ''رماتی'' ہے (رمانا)۔[بورڈ، فیلن، پیشہ وراں اور پلیٹس: نہیں ہے]

(۴) کتیا: گرم ہونا۔

بہار پر آنا۔[پلیٹس: to blossom , bloom , to flourish]

(۵) سانپ: سنگھانا۔[بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں ہے]

ہتھنی: مستی پر آنا۔[پلیٹس: متانا: To be or becom excited with lust ؛ پیشہ وراں: ج:۵:۷۷...... مستی پر آیا ہوا ہاتھی]

نسل کشی کا گھوڑا: سانڈ جس کو انگریزی میں اسٹیلین (STALION) کہتے ہیں۔[پیشہ وراں: ج:۵:۲۲]

نسل کشی کا بیل: بجار۔[پلیٹس: STALION(BULL)؛ پیشہ وراں: ج:۵:۵۱]

نسل کشی کا بھینسا: ارنا۔[بورڈ: پلیٹس: A Wild Buffalo؛ پیشہ وراں: ج:۵:۷۸]

دھن: مویشی۔ [بورڈ: مال ومتاع بصورتِ مویشی؛ پلیٹس : ہر قسم کی ملکیت اور دولت]

اُونٹھ: بارش کے بعد کھیتوں میں پہلی خشکی۔ [غالباً سوکھی زمین کی پپڑیاں مراد ہے]۔ [بورڈ،فیلن اور پلیٹس: نہیں ہے]

پلینٹھ: خالی کھیتوں کو آبپاشی دے کر جتائی کے لیے تیار کرنا۔ [بورڈ: ''ایسی سطح جس پر واقع دو نقاط کو ملانے والا خط مستقیم مکمل طور پر اسی سطح پر واقع ہو؛ سطحِ مستوی؛ پلیٹس: نہیں ہے]

گماڈیوٹ: (گاؤں کا دیوتا) مندر قسم کی ایک ڈھبری جس کو ہندو اپنی واجبی واجبی پوجا پاٹ کے لیے مخصوص کرتے ہیں۔ رکشا بندن اور ہولی پر خاص طور سے عورتیں مرد علیحدہ علیحدہ غول میں گاتے بجاتے ہیں۔ [بورڈ، پلیٹس اور فیلن: نہیں ہے]

رہلو: فارسی لفظ ''رہ'' سے مشتق ہے بیل گاڑی جو سواری میں استعمال ہوتی ہے۔ [پلیٹس : open cart ؛پیشہ وراں: ج:۵:۱۳۴.....فوجی ضرورت کی چھکڑی قسم کی باربرداری کی گاڑی]

دہ مردا: دس آدمیوں کی گنجائش والی بیل گاڑی۔ [بورڈ، پلیٹس: ہے]

پھرِک: بہت چھوٹی اور بہت ہلکی بیل گاڑی جس میں ایک گاڑی بان اور ایک سواری بیٹھتی ہے۔ [بورڈ اور پلیٹس :دونوں میں اس لفظ کے معنی 'ڈھال' دیے ہیں؛ پیشہ وراں: نہیں]

لڑھیا۔لڑی: باربرداری کی لمبی بیل گاڑی۔ پندرہ بیس من وزن کی گنجائش۔ [بورڈ: نہیں، پلیٹس: ہے]

رتھ: پرتکلف گدوں کی بیل گاڑی۔ [بورڈ اور پلیٹس: نہیں؛ پیشہ وراں: ج:۵:۱۳۳.....ہلکی چھوٹی دو پہیا بیل گاڑی]

رتھ: مشہور بیل گاڑی جو امراء سواری کے لیے استعمال کیا کرتے تھے۔ [پیشہ وراں اور پلیٹس: ہے]

جوبڑ: [معنی درج نہیں: بورڈ، پیشہ وراں، پلیٹس اور ہندی اردو لغت: کسی میں یہ لفظ نہیں ملا]

پینجی: [معنی درج نہیں: (سواری) بیل گاڑی کے دھرے کو سہارا دینے والا کمان کی شکل کا پہیے پر باہر کے رخ لگا ہوا تختہ یا ڈنڈا جو دھرے کو بھی سہارتا ہے اور گاڑی پر چڑھنے کے لیے ٹھوکر (پائیدان) کا بھی کام دیتا ہے؛ پینڈنی ٹکانی، ٹھوکر، بانک۔ بورڈ اور پلیٹس: نہیں؛ پیشہ وراں: ج:۵:۱۱۸ رجوع :۱۰۹: پنیجنی، بانک]

دِھرا: [معنی درج نہیں: چوبی ڈنڈا جس پر گاڑی کا ڈھانچہ جمایا جاتا ہے۔ جس کے سروں پر پہیہ لگا کر گاڑی کو چلایا جاتا ہے؛ لوہے یا لکڑی کی وہ سلاخ جس پر پہیا گھومتا ہے۔ بورڈ: نہیں؛ پلیٹس اور پیشہ وراں: ج:۵:۱۳۳: ''دُھرا'']

بلیاں:	[معنی درج نہیں: سال کے درخت کی لمبی لمبی شاخیں جو بانس کی مانند موٹی اور لمبی ہوتی ہیں بلیّاں کہلاتی ہیں۔ بورڈ اور پلیٹس ہے]

پال:	سنٹی کے ریشہ کا بنا ہوا دری جیسا کپڑا [بوریہ] جو لڑھیا میں اناج بھرنے کے لیے ڈالا جاتا ہے۔[پلیٹس: لفظ کے چھے اندراجات لیکن یہ معنی نہیں ؛ بورڈ میں بھی معنی مختلف ؛ پیشہ وراں: ج:۵:۱۱۷......دھوپ اور بارش سے بچنے کے لیے بار برداری کی کھلی گاڑی یا ٹھیلے کے اوپر بوریئے یا ٹاٹ کی لگائی ہوئی عارضی چھاؤں]

دھری:	لوہے کی موٹی سلاخیں جن پر گاڑی کے پہیے گھومتے ہیں۔[بورڈ: میں اس لفظ کے دو اندراجات ہیں لیکن ان میں یہ معنی نہیں ہے؛ پلیٹس: نہیں؛ پیشہ وراں: ج:۵:۱۳۱......دُھری......دُھرا کا اسم مونث......آہنی یا چوبی ڈنڈا جس پر گاڑی کا ڈھانچہ جمایا جاتا ہے اور اس کے سروں پر پہیے لگا کر گاڑی کو چلتا کیا جاتا ہے]

چکیل:	[معنی درج نہیں: دُھرے کے منہ پر لگی ہوئی کیل یا کیلا جو پہیے کو دھرے کے منہ پر روکے رہے اور باہر نہ نکلنے دے اسے دھرکلی اور چکول بھی کہتے ہیں۔ بورڈ؛ پیشہ وراں: ج:۵:۱۳۱]

ڈال یا ڈالا: [معنی درج نہیں: ایک ڈول جو پانی کو مصنوعی طریقے سے زمین سے نکالتا جاتا ہے۔ بورڈ اور پلیٹس ہے]

پہیئے:	[معنی درج نہیں: چکر، گاڑی کے پیر۔ بورڈ اور پیشہ وراں: ج:۵:۱۱۸؛ پلیٹس: نہیں ہے]

ارے:	[معنی درج نہیں: پہیے کے مرکزی حصے اور محیط کے دور یا حلقے کے درمیان لگی ہوئی موٹی تانیں جو مرکزی حصے کو دَوری گھیرے کے ساتھ مرکز میں جوڑے اور تانے رکھتی ہے۔ پیشہ وراں: ج: ۵:۱۰۶...... ؛ فیلن اور بورڈ: نہیں ہے]

سرے:	[معنی درج نہیں: کسی چیز کے شروع یا آخر کا کنارا؛ بورڈ: ہے]

پٹھی:	[معنی درج نہیں: پہیئے کے مرکزی حصے کو مقابل ارے کے سروں پر جُڑا ہوا چوبی حلقہ جو پہیے کا دور بناتا ہے۔ پیشہ وراں: ج:۵:۱۱۷]

بہلی:	[معنی درج نہیں: رتھ سے چھوٹی اور تانگے سے بڑی ہلکی پھلکی چھتری دار دو پہیا بیل گاڑی جس میں صرف تین چار سواریوں کے بیٹھنے کی جگہ ہو۔ پیشہ وراں: ۵:۱۱۴۔ پلیٹس اور پیشہ وراں: ج:۵:۱۱۴]

منجھولی:	۲ بہلی

ہرس:	۳

پٹری:	[معنی درج نہیں۔ چھوٹا تختہ یا تختی جو جھولے میں بیٹھنے کے لیے لگائی جاتی ہے۔ بورڈ، پلیٹس اور

پیشہ وراں ہے]

(۱۴)اونڑا:[معنی درج نہیں، دو پہیہ گاڑی کے سامنے کے سرے کے اوپر اٹھائے رکھنے کی ٹیک جبکہ وہ بے جُتی ہو۔ بورڈ اور پیشہ وراں: ج:۵''اونٹارا۔اونڑا:۱۰۷......اُٹھاوَنی ؛ پلیٹس اور فیلن: نہیں ہے]

بلیاں: ؟

مانچھی: [معنی درج نہیں۔ بیل گاڑی کے پھڑ (بم) کے اوپر سامان رکھنے کی بنی ہوئی جگہ جو پھڑ کے دونوں طرف بانسوں کا جال باندھ کر بنائی جاتی ہے۔ پیشہ وراں: ج:۵:۱۴۳]

دُند: شور۔ ۵ [بورڈ ؛فیلن: معنی۲......noise;yell;screw]

گھوگی: سردی میں موٹی چادر کو ایک خاص انداز میں بل دے کر سر سے پاؤں تک دوہرے اوور کوٹ کی طرح لٹکا لیتے ہیں۔[فیلن: نہیں؛ بورڈ: گھوگی]

دوہر: دوتہہ والی چادر۔[پلیٹس: ہے]

گمروند: طوفان بے تمیزی۔[بورڈ، پلیٹس اور فیلن: نہیں ہے]

گمٹا: جٹ گنوار دہقان۔ [بورڈ، پلیٹس اور فیلن: نہیں ہے]

راہیا: چولہے کے آگے نکلا ہوا تھال جیسا مٹی کا گھروندا جو چولھے کا حصہ ہوتا ہے[بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں]

بھنڑور: وہ برتن جو ارے میں زیادہ آنچ پہنچنے سے ٹیڑھے ہوجاتے ہیں۔[بورڈ، فیلن، پلیٹس اور ہندی اردو لغت: نہیں ہے]

بھوبل: نرم راکھ۔ [بورڈ: بھوبھل؛ ر ۔ ، بھوڑ، بالو، ریتا، ریگ ؛ پلیٹس اور فیلن: hot ashes]

لٹیا: دودھ دوہنے کا برتن۔[فیلن: A small bross pot؛ لیکن دودھ دوہنے کی تخصیص نہیں ہے]

نینی (بلونی) (رئی): دہی میں سے نکالا ہوا مکھن جس کو پگھلا کر گھی بناتے ہیں۔[بورڈ: کچا مکھن]

مٹھا: چھاج، لسّی، جو دہی میں سے مکھن نکل جانے کے بعد بچ رہتا ہے۔ [فیلن: ہے]

ملسیا (م ل س ی ا): مٹی کا برتن جس کا [کذا: لفظ ناخوانا ہے] ہے۔

ملیا: [معنی درج نہیں؛ بورڈ: ایک پودے کا نام، تیوڑی]

جمونا: دہی جمانے کا مٹی کا برتن۔[بورڈ: نہیں ہے؛ پیشہ وراں: ج:۳:۹۲......جمونی۔ جامنی (ضامنی) دودھ جمانے کی ہنڈیا]

مٹکی: جس میں دہی ڈال کر بلویا جاتا ہے۔[بورڈ: نہیں ہے]

رئی: اس سے دہی پھرایا جاتا ہے۔[پیشہ وراں: ج:۳:۹۴]

نیتے: سَن کی چھوٹی چھوٹی رسیاں جن سے متھا پھراتے ہیں۔[نیتی: وہ رسی جس سے دودھ بلونے کو رئی پھیری جاتی ہے۔ پیشہ وراں:ج:۳:۹۷]

دودھ بلکنا: وہ دودھ جو دیر تک رکھا رہنے کے سبب خراب ہو جائے۔[بورڈ:نہیں ہے]

گمکنا: لحاف میں دبکے پڑے رہنا۔[بورڈ اور پلیٹس :نہیں ہے]

مال: چرخے کا ڈورا جس پر پہیہ گھومتا ہے۔[پلیٹس :ہے]

ڈمڑکا: چرخے کا واشر washer وہ ٹکلی جو پندیا کو روکے رہتی ہے۔[پیشہ وراں:ج:۲:۱۴/۱۵: دم اڑکا: ککڑی کی ٹھیک یعنی تکلے پر سوت کی لپیٹ کے لیے بطور آڑ چمڑے وغیرہ کی گول تھگلی کی شکل کا لگا ہوا بند۔]

پندیا: سوت کی بتی۔[بورڈ اور پیشہ وراں:ج:۲:۱۲/۱۷: ککڑی]

ے[ناخوانا] سوت کی رسیاں

[ناخوانا] مٹی کا چھوٹا سا ،کذا؛تشت

کٹھلیا: [آب رسیدگی کے باعث معنی ناخوانا ہیں](پلیٹس: kuthla: A small earthern granery, a corn bin, astore house{of kothri})

کھٹیا: [کذا؛ ناخوانا] مٹی کا بنا ہوا ایک بڑا برتن [پلیٹس: kuthiya: A large earthern vessel in which grain is kept, A small earthern granary]

پرواَ: مٹی کا چھوٹا سا برتن ۔[بورڈ: پروا ؛ پیشہ وراں اور پلیٹس :نہیں ہے]

گٹھار: بھینس رکھنے کی کوٹھری ۔[بورڈ ،فیلن اور پلیٹس :نہیں ہے]

کھتی: زیر زمین غلہ بھرنے کا ذخیرہ جو[ناخوانا] کے ساتھ غلہ بھرا جاتا ہے۔[پلیٹس:, Treasure hoard, store, ready money, cash]

ناند: مٹی کا بڑا برتن، گول جو بھرنے کے کام بھی آتا ہے اور ڈھکنے کے بھی۔کولھو سے گنا پیلتے ہوئے [پلیٹس :ہے لیکن مفہوم صرف گول برتن کا ہے]

لوگی: جس برتن میں رس گرتا ہے۔اس کو گولی بھی کہتے ہیں اور ناند بھی۔[پلیٹس : نہیں ہے]

ڈوبچی: کنوئیں میں سے پانی بھرنے کا برتن ۔رس ناپنے کا مخصوص پیمانا۔ [پلیٹس :مفہوم میں رس ناپنے کی تخصیص نہیں ہے]

کڑھاؤ: بڑی کڑھائی جس میں رس پکایا جاتا ہے۔[پلیٹس :لیکن رس پکانے کی تخصیص نہیں ہے]

چاک : کمھار جس مٹی کے بھاری پہیے پر برتن بناتا ہے اس کو چاک کہتے ہیں۔ مٹی کا تھال جس پر گڑ کا قوام کڑھاؤ سے نکال کر ڈالا جائے پھر ٹھنڈا کریں۔ [بورڈ: دونوں مفاہیم ہیں جب کہ پلیٹس: دوسرے مفہوم میں قدرے اختلاف ہے]

دوبانیگاں (دوباہنیاں): غیر معمولی لمبے ہاتھوں والا جوان۔ [پلیٹس: نہیں؛ بورڈ: دوبانیہاں]

بنولی: بنولے کا تخم بھگو کر پیتے ہیں اور اس میں میوے مغز کا جو دودھ سا نکلتا ہے اُس کی کھیر پکاتے ہیں۔ [بورڈ: نہیں؛ پلیٹس: لیکن معنی صرف ''بنولے کے بیج'']

چرخی: کپاس اوٹنے کی دیسی مشین کو چرخی کہتے ہیں۔ [پلیٹس: ہے]

بھیلی: گڑ کا ڈھائی سیر والا گول تودہ۔ [پلیٹس: ہے]

دھوندا یا بھیلا: گڑ کا بیس سیر یا کم کا نیم دائرہ تودہ۔ [پلیٹس: ''بھیلا'' کے وہی معنی دیے گئے ہیں جو بھیلی کے ہیں ''عام طور پر وزن چار سے پانچ سیر کا ہوتا ہے''، جب کہ لفظ ''دھوندا'' نہیں ہے]

چانڈے: چاک پر گڑ کا گرم قوام پھیلا کر جس لکڑی کے ڈوئی قسم کے آلے سے چلا کر ٹھنڈا کرتے ہیں۔ [بورڈ: ہے؛ پلیٹس: نہیں ہے]

چانڈنا: گڑ کے قوام کو ٹھنڈا کرنے کا عمل [کذا]۔ [بورڈ: گڑ کی تیاری کے وقت کڑھاؤ کے کناروں سے گڑ، چانڈے سے کھرچنا؛ کڑھاؤ کے کناروں پر جمے ہوئے گڑ کو چانڈے سے چھڑانا؛ پلیٹس: نہیں ہے]

کرچھا: ڈنڈی دار لوہے کا پیالہ جس کو چولھے کے اندر بگھارنے کا کام لیتے ہیں [پلیٹس: ایک لمبا لوہے کا چمچہ، لیکن بگھارنے کا مفہوم نہیں ہے]

ڈوری: جس سے قوام ہلا کر ٹھنڈا کرتے ہیں۔ [بورڈ: پندرہ معنی دیے گئے لیکن ان میں مذکورہ معنی نہیں؛ پلیٹس: قوام ٹھنڈا کرنے کا مفہوم نہیں ہے]

راب: مخصوص قوام پر تیار کیا ہوا رس۔ [پلیٹس: ہے؛ بورڈ: پتلا گڑ جو ایک بڑے کڑھاؤ میں لگاتار پکتا رہتا ہے اور اکثر حقے کے تمباکو میں استعمال ہوتا ہے]

شیرہ: جس میں شیرہ اور کھانڈ ملی ہوتی ہے۔ [فیلن: syrup; juice (of fruit)]

کھانڈ: راب میں کھانڈ علیحدہ کرنے کے بعد جو مایع گاڑھا گاڑھا نکلتا ہے، کچی شکر۔ [پلیٹس: ہے]

گلاوٹ: شیرہ کو پکا کر کچی شکر جو راب بناتے ہیں اور اس میں سے شکر پکاتے ہیں وہ گلاوٹ والی کھانڈ کہلاتی ہے۔ [بورڈ: معنی بالکل مختلف؛ پلیٹس: مفہوم صرف کسی آمیزے کو پکانے کے ہیں]

کرچھلی:	ڈنڈی دار لوہے کا چمچہ جو گہرا ہوتا بلکہ گول آہنی ٹکیا سی جڑی ہوتی ہے[پلیٹس: ہے]
ہتھا:	سوراخ دار کرچھلی قسم کا زیادہ بڑے بلیڈ والا اوزار جس سے سیو نکال نکال کر پکتی کڑ ہائی[کڑھائی] میں گراتے ہیں اور تلتے رہتے ہیں[پلیٹس: مفہوم میں قدرے اختلاف]
جُھکّے جھکّے:	کھنڈسال کی بھٹی میں ایندھن ڈالنے والے[بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں ہے]
ٹھلوآ:	خواہ مخواہ۔ بیکار[بورڈ اور پلیٹس: ہے]
چبلاّ:	ہرزہ گو [کذا: مسخرہ پن] سے بانکی بات کرنے والا، پختہ عمر کا آدمی مسخرہ لڑکوں والی حرکتیں یا بات کرنے والا[بورڈ اور پلیٹس: ہے]
پالا:	ایک مخصوص قسم کی ہلکی برف باری جو فصلوں کو جلا دیتی ہے۔ میدانی علاقے کی برف باری[پلیٹس: Frost, Hoar Froast, Snow]
گوہانی:	وہ آراضی [کذا] جس پر ترکاریاں کاشت ہوتی ہیں اور گاؤں سے ملحق کھیتوں پر مشتمل ہوتی ہے گاؤں کی رعایت سے گوہانی کی ترکیب ہے [بورڈ: ہے؛ پلیٹس: A village,The lands of a village, lands or fields in which cattle graze{esp:those immediately around it}]
کچھیانہ:	گوہانی آراضی [کذا] کے لیے اصطلاحی لفظ کچھیانہ ہے۔ کاچھی ایک دیہاتی ہندو قومیت ہے (شودر نہیں) یہ لوگ بالعموم ترکاریاں کاشت کرتے ہیں اور اسی رعایت سے لفظ کچھیانہ بنا ہے قسمِ آراضی [کذا] میں یہ اصطلاح مال کے کاغذات سرکاری میں استعمال ہوتی ہے [بورڈ: نہیں؛ پلیٹس: مفہوم میں صرف یہ مشترک ہے؛ A field or bed of vegetables دیگر مفاہیم نہیں]
دومٹ اوّل: وہ زرعی آراضی [کذا] جس میں چکنی اور ریتیلی مٹی کے مرکب کا تناسب ہو، یہ قسم اراضی کاشت کے لیے بہترین ہوتی ہے سرکاری کاغذات مال کی اصطلاح ہے[بورڈ: ریت ملی ہوئی چکنی مٹی کی نرم زمین جو کھیتی کے لیے نہایت عمدہ ہوتی ہے؛ پلیٹس: ''دو'' کے تحت الفاظ میں یہ معنی دیے گئے ہیں؛ consistng of two soils, mixture of two soil لیکن دونوں ہی لغات میں اول و دویم کی تخصیص نہیں اور نا ہی مال کی اصطلاح کا ذکر ہے]
دومٹ دویم: ایضاً مگر قدرے غیر متناسب مرکب
بھوڑ:	ریتیلی اراضی اس کو بلوی بھی کہتے ہیں۔ اس میں ریتہ کا جزو غالب ہوتا ہے کمزور ہوتی ہے یہ

اصطلاح بھی کاغذات مال سرکاری میں رائج ہے اور کاشتکاروں میں عام طور پر بولی جاتی ہے[بورڈ اور پلیٹس: معنی یہی دیے گئے ہیں لیکن ''مال کی اصطلاح'' کا ذکر نہیں ہے]

مٹیار: چکنی اور سخت مائل بہ سیاہی زرعی آراضی[کذا] اس میں ریتہ کا جز بہت کم ہوتا ہے کاشت کے لیے مشکل ہوتی ہے[پلیٹس: مٹیار؛ مٹیارا کے ذیل میں تقریباً یہی معنی دیے گئے ہیں لیکن اسے rich landاور arable soil کہا گیا ہے]

کھادر: یہ مٹیار کی شدید ترقسم ہے۔[بورڈ اور پلیٹس: نہیں؛فیلن:opposite of banjar;low alluvial land habitually saturated by the drainage from higher level]

پنڈول: سفیدی مائل نہایت چکنی مٹی سخت، ناقابل کاشت، بالعموم مخصوص جھیلوں تالابوں کی تلی میں ہوتی ہے اور اس کی چکنائی وسفیدی کی خصوصیات کے سبب کچے مکانوں میں قلعی کا کام لیا جاتا ہے۔ [بورڈ اور پلیٹس: ہے]

گُروآ: کاشت کے لیے تیار کی جانے والی اوپر کی مٹی کے نیچے والی تہہ جو ناقابل کاشت ہوتی ہے [پلیٹس: نہیں ہے]

توے کا ہنسنا: روٹی پکانے کے توے کو جب زیادہ دیر تک گرم چولھے پر رکھا جائے یعنی زیادہ روٹیاں پکائی جائیں تو اس کے زیریں حصہ پر (جو آگ کی لپٹ کی زد پہ رہتا ہے) ستارے سے ٹمٹانے لگتے ہیں اس کو توے کا ہنسنا کہتے ہیں اور یہ نیک شگون ہوتا ہے کیونکہ ایسے خوش قسمت لوگوں کے گھروں میں توا ہنستا ہے جن کے یہاں دسترخوان وسیع ہرتا ہے اور روٹی زیادہ پکتی ہے خواہ کنبہ زیادہ ہو یا مہمان آتے ہوں، دونوں خوش قسمتی خیال کی جاتی ہے[بورڈ: ہے]

کھٹائی میں پڑ جانا: التواء ہو جانا، سنار جب بالعموم چاندی، گلٹی، سوبرا وغیرہ دھاتوں کو صاف کرتے ہیں تو کھٹے محلول میں ڈال کر چھوڑ دیتے ہیں اس بابت التواء کے معنی میں استعمال ہوتا ہے [پلیٹس: التوا کا مفہوم ہے لیکن دھاتوں کی صفائی کا ذکر نہیں؛ پیشہ وراں: نہیں ہے؛ بورڈ: زیور کا اجالنے کے لیے کشتوں میں ڈالا جانا]

کروٹیں بدلنا: ٹال مٹول کی بات کرنا [پلیٹس: ہے]

بیٹھک باز: ایسا آدمی جو کسی عمل کو وقت کے وقت ٹالنے کے لیے عیاری سے Avoid کر جائے [بورڈ: چال باز، ساز باز کرنے والا ؛پلیٹس: نہیں ہے]

بل گیا لینا: تقریباً مندرجہ بالا مفہوم میں استعمال ہونا ''بل'' کا ٹکڑا بل [کذا] کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے [بورڈ اور پلیٹس: نہیں ہے]

مُکر جانا: انکار کرنا [بورڈ؛ فیلن: مکرنا.....to deny, belie]

گھائی بچانا: گھائی لاٹھی اور تلوار کے فن کا داؤ ہے جو دفاع میں استعمال ہوتا ہے کسی عمل سے عیاری کے ساتھ بچ جانا [پلیٹس: گھائی بتانا کے ذیل میں یہ معنی دیے گئے ہیں]

روٹی پہ روٹی رکھ کر ملنا: فراغت کے ساتھ گزر رہنا۔ [بورڈ: روٹی پہ روٹی رکھ کر کھانا؛ پلیٹس: ''روٹی پہ روٹی'' کے معنی؛ food,sustenance,livelihood]

چٹ روٹی پٹ دال: فٹافٹ، کوئی کام فوراً فوراً انجام پذیر ہو جانا۔ [بورڈ اور پلیٹس: نہیں]

چاکرانہ: وہ کمیشن جو کسی معاہدہ کے وقت زمیندار کے کارندوں کو ملتا ہے۔ [بورڈ: چاکر ہے لیکن چاکرانہ نہیں ؛پلیٹس: ''چاکران'' ہے لیکن مفہوم بالکل مختلف]

کارندہ: زمیندار کا منشی جو وصولی کرتا ہے۔ [پلیٹس: یہی مفہوم ہے لیکن ''زمیندار'' کا لفظ نہیں]

گماشتہ: تاجر، دکاندار کا منشی۔ [پلیٹس: ہے]

منیب یا منیم: ساہوکار، تاجر کا اکاؤنٹنٹ [پلیٹس: one appointed to conduct a business]

سوجتا: چوکیدار، پہرہ دار۔ [بورڈ، پلیٹس اور فیلن: نہیں ہے]

تاما: ریز گاری۔ [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں ہے]

رساول: رس کھیر (رس چاول)۔ [بورڈ اور پلیٹس: ہے]

پینٹھ: دیہات میں ہفتہ وار یا ہفتہ میں دو بار لگنے والا بازار۔ [بورڈ: پلیٹس: A Stared or Fixed Market or Market Day]

ہاٹ: ایضاً

نخاسہ: مذکورہ بالا قسم کے پینٹھ، ہاٹ مگر اس میں مویشی کی بھی خرید و فروخت ہوتی ہے [بورڈ، پیشہ وراں: ۵: ۳۶ اور فیلن: گھوڑوں اور دیگر مویشیوں کا بازار؛ نخاس، نخاسہ]

مقدم: زمیندار کا دیہاتی و اعزازی ہیڈ سرونٹ جس کو مخصوص قطعہ آراضی [کذا] پر لگان معاف ہوتا ہے [پلیٹس: لیکن لگان معاف ہونے کا ذکر نہیں ہے]

تھنسپت: زمیندار کا ہیڈ سرونٹ اور تنخواہ دار [بورڈ اور پلیٹس: نہیں ہے]

پیر: کھلیان [بورڈ: بیلوں کے چلنے سے پیدا ہونے والی لیکھ، پلیٹس نہیں ہے]
لیکھ: بیل گاڑی کا کچا راستہ جو دیہات میں ہوتا ہے [بورڈ: ہے، پلیٹس: نہیں ہے]
پگڈنڈی: کچا راستہ جو پیدل چلنے کے لیے استعمال ہوتا ہے [بورڈ اور پلیٹس: ہے]
مینڈھ: کھیتوں کی حد فاصل منڈیریں [پلیٹس: معنی کچھ مختلف: gleanings of corn left on a field]

چھک باروں: پہر بھر دن چڑھے دس گیارہ بجے کے درمیان کا وقت [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں ہے]
چھوٹی چھک باروں: ۲/۱ ۸ نو بجے دن کا وقت۔ [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں ہے]
کبیرا: بے وقت [بورڈ اور پلیٹس: نہیں]
پتی : سنگھاڑہ کی بیل جو پانی میں پونڈتی پھلتی ہے [بورڈ: رتک ولی ؛پلیٹس: نہیں ہے]
پونڈنا : کسی بیل کا پھیلنا [بورڈ: پونڈ اور پونڈا کے تین اندراجات ہیں لیکن یہ معنی نہیں ؛پلیٹس: نہیں ہے]
چھنال: بدچلن عورت (کسبی نہیں بلکہ گھریلو)۔ [بورڈ اور پلیٹس: لیکن گھریلو کا مفہوم نہیں ہے]
چھنلا: بدچلن مرد (رنڈی باز نہیں بلکہ گھریلو)۔ [بورڈ: لیکن گھریلو کا مفہوم نہیں ہے]
ٹھنٹھی: خریف کی فصل میں سے دانہ نکالنے کے بعد جو بھوسا یا کوڑا کرکٹ بچتا ہے اس کو ٹھنٹھی کہتے ہیں۔ اس میں خال خال دانہ رہ جاتا ہے۔ مزید کٹائی پٹائی سے پھر کچھ نکل آتا ہے۔ [بورڈ اور پلیٹس: نہیں ہے]
گانٹھا: ربیع کی فصل؛ گیہوں، جو کا وہ بھوسہ جس میں گانٹھ ہوتی ہے۔ اس میں بھی کچھ دانہ رہ جاتا ہے جس کو کوٹنے پیٹنے سے نکل آتا ہے [بورڈ: نہیں؛ پلیٹس: the knotted parts of the stalk and the ear-ends of straw separately piled on the threshing-floor, grain mixed with straw]
اُدھیوا: تخم ریزی کے بعد بارش ہو جائے تو اوپر کی پپڑی توڑنے کے لیے پاٹے میں کیلیا ٹھونک کر کھیت میں پھیرتے ہیں۔ اس عمل کو ادھیوا کہتے ہیں [بورڈ، پلیٹس اور فیلن: نہیں ہے]
بونی: تخم ریزی [پلیٹس اور فیلن: ہے]
پٹیلا: پاٹا۔ لکڑی کا لٹھا جو کھیت جوتنے کے بعد سطح کرنے کے لیے فوراً اُکھڑی ہوئی مٹی پر پھیرا جاتا ہے۔ [فیلن: نہیں ؛ پلیٹس: معنی بالکل مختلف ہیں؛ بورڈ: پٹیلا کے تحت یہ معنی دیے ہیں، کٹے ہوئے کھیت کی جڑیں صاف کرنے کا ہل]

پیر: کھلیان۔ ۸

ٹھنٹھ: دودھ دینے والی بھینس یا گائے کا دودھ جب خشک ہو جائے اور گابھن نہ ہو تو ٹھنٹھ کہتے ہیں۔[بورڈ: نہیں ہے؛ پلیٹس: ہے]

دھینگیتی: کشتی کا foul دھاندلی سے بنا ہے۔[بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں ہے]

دھینگتا: دھاندلی کرنے والا [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں ہے]

مُٹیتھ: قابو یافتہ جن کی گرفت مضبوط ہو، یا جس کی مٹھی میں پیسہ ہو [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں ہے]

بھونکنا: کوئی نوکدار چیز چاقو، برچھا یا کیل گھسیڑنا[بورڈ اور پلیٹس: ہے]

بھُونسنا: کتے کی آواز (بھونکنا)[بورڈ اور پلیٹس: ہے]

پھریت: وہ اچھوت (چمار) جو مردار بیلوں گایوں، بھینسوں کی کھال اتارتا ہے اور پکا کر جوتے اور کاشتکاری کے استعمال کی چمڑے کی بعض چیزیں بناتا ہے [بورڈ، فیلن، پیشہ وراں اور پلیٹس: نہیں ہے]

پنیا: وہ بانس کی پتلی سی چھڑی جس سے بیل ہانکتے ہیں ([بورڈ: ہے لیکن معنی مختلف ہیں؛ پیشہ وراں اور پلیٹس: نہیں ہے]

ارئی: پنیے کی نوک دار باریک کیل جو بیلوں کے چھید کر ہانکتے ہیں[بورڈ اور پلیٹس: ہے]

کٹڑا یا پنڈا: بھینس کا شیر خوار بچہ (نر) [پلیٹس: کٹڑا ہے لیکن پنڈا نہیں ہے]

کٹڑیا یا پنڈیا: بھینس کا شیر خوار بچہ (مادہ) [پلیٹس: نہیں ہے]

بچیرا: گھوڑی کا شیر خوار بچہ (نر)[پلیٹس: ہے؛ بورڈ: بچھیرا]

بچیری: گھوڑی کا شیر خوار بچہ (مادہ)[پلیٹس: ہے؛ بورڈ بچھیری]

میمنا: بکری کا بچہ [بورڈ، پلیٹس A kid]

گھورا: دیہات میں کوڑے کا ڈھیر[پلیٹس: ہے لیکن دیہات کی تخصیص نہیں ہے]

سردامردی: ایک دم بے قصور زیادتی کرنا۔[بورڈ، فیلن، پلیٹس اور ہندی اردو لغت: نہیں ہے]

دھونگارنا: رائتہ کو لذیذ بنانے کے لیے مخصوص طریقہ سے دھواں لگانا۔[بورڈ: ''دھنگارنا''؛ پلیٹس: نہیں ہے]

دھوں آنا: پکتے ہوئے سالن میں دھوئیں کی بو آجانا۔[بورڈ: ''دھوانا''؛ پلیٹس: نہیں ہے]

گولا: لاٹھی ڈنڈے کی شیام لوہے پیتل کی بنی ہوئی۔[بورڈ اور پلیٹس: نہیں ہے]

لاٹھی: درمیانی موٹائی کی لاٹھی جو کان تک بلند ہوتی ہے۔[بورڈ: اوسط درجے کی موٹی اور قد رے لمبی

لکڑی؛ پلیٹس: ہے لیکن ''کان تک کی بلندی'' کا مفہوم نہیں ہے]

لٹھ: موٹی لاٹھی جو سر سے اونچی ہوتی ہے۔[بورڈ: (ہاتھ کی) موٹی لاٹھی۔]

ڈانڈ: اچھا موٹا ڈنڈا جس کا موٹا سرا ہاتھ پر رکھ کر چلتے ہیں اور دوسرا استعمال کے وقت نیچے کر لیتے ہیں۔[بورڈ: معنی ۲: کشتی کھینے کا بانس، چپو جو ملاح کشتی کے دونوں طرف باندھتے ہیں، پتوار]

ڈونڑکا: بارہ گرہ کا درمیانی موٹائی کا ڈنڈا۔ [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں ہے]

چوپئی: ہولی کے تیوہار پر گانے بجانے ناچنے والی پارٹی جو[کذا: تقریبات میں] لوک گیت گاتے ہیں۔[پلیٹس: سارا سال گانے بجانے والے]

گھسیرا: گھاس کاٹنے والا۔ [بورڈ اور پلیٹس: ہے]

سرسال کرنا: ختم کرنا، ٹھکانے لگنا، Extinct ہونا [بورڈ اور پلیٹس: نہیں ہے]

کھودا لگانا: تاڑ یا کھجور کے درخت پر تاڑی چوآنے کے لیے درخت کی چھتری سے عین نیچے نسبتاً نرم لکڑی پر جو cut کرتے ہیں اور اس میں سے رَس ٹپکنے لگتا ہے اس Cut کرنے کو کھودا لگانا کہتے ہیں۔ [بورڈ اور پلیٹس: نہیں ہے]

لٹیا Latia: مٹی کا دودھ دوہنے کا برتن ۹

لبنی Labni: مٹی کا تاڑی چوآنے کا مٹی کا برتن جو تاڑ یا کھجور کے درخت پر کچی لکڑی کے اوپر کھودا لگا کر باندھ دیا جاتا ہے اور اس میں قطرہ قطرہ رَس ٹپکتا رہتا ہے۔[پلیٹس: ہے]

ملسا۔ملسیا: مٹی کا درمیانی سائز کا برتن۔[بورڈ: گھی رکھنے کا برتن، گڑوی] ۱۰

ملیّا: مٹی کا چھوٹے سائز کا برتن۔[پلیٹس: A small vessel , made of wood or coconut-shell, for holding oil]

مٹکیا: مٹی کا بڑے سائز کا برتن۔[بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں ہے]

دیلا: ڈیلا[کذا] :[مٹی کا گولا:۔ بورڈ: ڈھیلا]

گھل لُوآ۔گھلوآ: مٹی کا پانی پینے کا برتن۔ [بورڈ اور پلیٹس: معنی بالکل مختلف]

کونڈا: مٹی کا آٹا گوندھنے کا برتن۔[پلیٹس: ہے]

کنڈلیا: مٹی کا آٹا گوندھنے والی قسم کا چھوٹا برتن۔[بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں ہے]

جمونا: دہی جمانے کا مٹی کا برتن۔ ۱۱

نیتے: وہ رسیاں جن سے دہی بلونے کی رئی گھمائی جاتی ہے۔ ۱۲

رَئی: وہ لکڑی کا آلہ جس سے دہی بلویا جاتا ہے۔ [۱۳]
انڑوآ: وہ مونجھ کا گول [کذا:] جس پر دہی بلونے کی مٹکی قائم کی جاتی ہے۔ [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں ہے]
مٹکا: مٹی کا بڑے منھ کا پانی کا برتن۔ [بورڈ اور پلیٹس: بڑے منھ کا مفہوم نہیں ہے]
مونا: مٹی کا چھوٹے منھ کا پانی کا بڑا برتن۔ [بورڈ: بڑا گھڑا، مٹکا، بڑا برتن، (گھی یا تیل رکھنے کا)؛ پلیٹس: a larger jug]
گھڑا: مٹی کا چھوٹے منھ کا پانی کا چھوٹا برتن۔ [پلیٹس: لیکن چھوٹے منھ کا مفہوم نہیں ہے]
ٹھلیا: مٹی کا چھوٹے منھ کا پانی کا بہت چھوٹا برتن۔ [پلیٹس: لیکن چھوٹے منھ کا مفہوم نہیں ہے]
بدھنا: وضو کرنے کا مٹی کا لوٹا۔ [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: لیکن ''پانی پینے کا برتن، وضو کا خاص مفہوم نہیں ہے]
چاک: وہ مٹی کا بھاری گول پہیہ جس پر کمھار گیلی مٹی چڑھا کر برتن بناتے ہیں۔ [بورڈ، پیشہ وراں اور پلیٹس] [۱۴]
الماسنا: مٹی کا کورا برتن پہلی مرتبہ دھونا۔ [پلیٹس: پہلا اندراج ambasna کے تحت ہے اور پھر anwasna سے رجوع کروایا گیا ہے؛ بورڈ: انوانسنا دیا گیا ہے]

تال کی مٹی کمھار کا چاک
محمد ﷺ کے کلمہ سے ہو گیا پاک:

مٹی کا برتن الماستے وقت دیہاتی مسلمان کہتے جاتے ہیں۔ [بورڈ، پلیٹس اور فیلن: نہیں ہے]
چرکٹا: ہاتھی کے لیے درختوں کی پتیاں یا چارہ کاٹ کر لانے والا نوکر۔ [بورڈ اور پلیٹس: ہے]
آنکس: ہاتھی کو ہانکنے کا لوہے کا نوک دار اور مڑا ہوا آلہ۔ [بورڈ اور پلیٹس: ہے]

مختلف جانوروں کے جفتی دینے کے الفاظ

گھوڑی: نر دینا، گھوڑا دینا۔ [بورڈ: ہے؛ پلیٹس: نہیں ہے]
کتیا: بھروانا۔ [فیلن اور پلیٹس: نہیں ہے]
گائے بھینس بکری: گابھن کرانا۔ [پلیٹس: (pregnent{esp:an animal}]
مُندڑ: گھوڑے کی پیٹھ کا اگلا حصّہ جہاں پر اگلی ٹانگوں کے دونوں شانے ملتے ہیں۔ [پلیٹس اور پیشہ وراں: نہیں ہے]

بیضہ: گھوڑے کے اگلی ٹانگوں میں انڈے کی شکل کے غدود جو لنگڑا کر دیتے ہیں۔[پلیٹس: نہیں؛ پیشہ وراں: ج:۵:۸......گھوڑے کی پنڈلی میں مٹھے کے اوپر، انڈے کے مانند ابھری ہوئی بے ضرر شے جو جسامت میں انڈے کے برابر یا اس سے کم وبیش ہوتی ہے]

پشتک: گھوڑے کے پچھلے پاؤں میں جوڑ پر بڑی ہوئی ہڈی جو لنگڑا کر دیتی ہے۔[پلیٹس: ہے؛ پیشہ وراں: ج:۵:۱۰......گھوڑے کی کمر کا آخری حصہ یعنی کولھوں پر کا حصہ جس کو گھوڑا شرارت یا عیبی ہونے کی وجہ سے سواری کے وقت اوپر کو اچکا دیتا ہے]

چکار رچکاول: گھوڑے کے اگلے پاؤں میں جوڑ پر بڑھی ہوئی ہڈی جو لنگڑا کر دیتی ہے۔ [پلیٹس: چکار، چکراول A ring bone{in a horse's foot}]

بیل ہڈی یا بیر ہڈی: پتلی سی اگلے پاؤں میں بڑی ہوئی ہڈی۔[فیلن اور پلیٹس: نہیں؛ پیشہ وراں: ج:۵:۱۰۴...... پنڈلی پر نکلنے والی ہڈی]

ہڈّہ: پاؤں میں بڑی ہوئی ہڈی۔[پلیٹس: نہیں؛ پیشہ وراں: ج:۵:۱۰۳......گھوڑے کی پچھلی ٹانگوں گھٹنوں کے جوڑ میں رگوں کے اندر بڑھی ہوئی ہڈی]

موتڑہ: پاؤں میں ورم اور ہڈی۔[پلیٹس: نہیں ہے؛ پیشہ وراں: ج:۵:۱۰۲؛ موترہ رموتھرا]

بجر ہڈی: گھٹنے پر سامنے جو فاضل ہڈی ابھر آتی ہے۔ [پیشہ وراں اور پلیٹس: نہیں ہے]

زانو آ: گھٹنے پر سامنے جو فاضل ہڈی ابھر آئے (دائیں یا بائیں جانب)۔[پلیٹس: نہیں ہے؛ پیشہ وراں: ج:۵:۱۰۴: ہے]

پٹھا: [بورڈ: گھوڑے کی تعداد ظاہر کرنے کے لیے، راس؛ پلیٹس: نہیں ہے؛ پیشہ وراں: ج:۵:۷۳ میں اس کے یہ معنی دیے گئے ہیں: فیل بانوں کی اصطلاح میں اس ہاتھی کو کہتے ہیں جس کے دکھاوے کے دانت نکلنا شروع ہو جاتے ہیں]

بھونری: [پیشہ وراں: ج:۵:۹: گھوڑے کی کھال کے بالوں کا چکر یا چکر پھیر جو بالوں کی جڑوں میں مختلف شکل کا جسم کے اکثر حصوں پر پایا جاتا ہے۔ ان میں سے بعض کو کارواں چابک سوار اور ماہرانِ اسپ بہت منحوس بتاتے ہیں اور ایسے گھوڑے کو پاس رکھنا باعثِ خرابی خیال کرتے ہیں کیونکہ بھونری گھوڑے کے شرعی عیبوں میں سب سے بڑا عیب سمجھا جاتا ہے]

گھوڑے کے پنج شرعی عیب جو حدیث میں آنا بتائے جاتے ہیں ۱۶

۱) کہنہ لنگ: نا قابل علاج لنگڑا [پلیٹس: نہیں؛ پیشہ وراں: ج: ۵: ۲۸: پیدائشی لنگ کرنے والا گھوڑا جس کا وہ نقص یا عیب لا علاج ہو]

۲) کم خور: کم خوراک کھانے والا [پلیٹس thrifty, economical,persimonious؛ پیشہ وراں: ج: ۵: ۲۷: وہ گھوڑا جس سے غذا نہ کھائی جائے یعنی معمول سے بہت کم کھانے والا گھوڑا۔ ایسا گھوڑا کمزور و ناتواں رہتا ہے اور محنت نہیں اٹھا سکتا]

۳) شب کور (رتوندیا): بعد مغرب بینائی سے محروم ہو جانے والا [پلیٹس: رتوندھیا؛ پیشہ وراں: ج: ۵: ۲۲: وہ گھوڑا جس کو شب میں سیاہ اور سفید چیز کی تمیز نہ ہو]

۴) دنداں گیر یا منہ زور: کٹ کھنا یا دانتوں میں لگام دبا کر اپنی مرضی کے مطابق چلنے والا [پلیٹس: Biting{horse}؛ پیشہ وراں: ج: ۵: ۱۹: خطرناک اور عیب دار گھوڑا اس حالت کو گھوڑے کا نقص خیال کیا جاتا ہے]

۵) کمری: کمر کا کمزور جس کو بیٹھے سے اٹھنے میں تکلیف ور چڑھائی پر چڑھنے میں تکلیف ہو۔ [پلیٹس: نہیں؛ پیشہ وراں: ج: ۵: ۲۶: وہ گھوڑا جو چڑھائی پر مشکل سے چڑھے بلکہ چڑھ نہ سکے]

سینہ بند: گھوڑے کا شانے کا درد، محنت سے یا جھٹکا لگ جانے سے شانہ میں درد ہونا۔ [فیلن اور پلیٹس: نہیں؛ پیشہ وراں: ج: ۵: ۴۵: گھوڑے کے سینے پر باندھا جانے والا ساز، ہنسلا]

کنار: گھوڑے کا زکام۔ [پلیٹس: نہیں؛ پیشہ وراں: ج: ۵: ۱۰۰]

کچھوو: گھوڑے کے سر پر دونوں کانوں کے درمیان ورم ہونا۔ [بورڈ، پیشہ وراں، پلیٹس اور فیلن: نہیں ہے] ۱۶

چپاتی سُم: وہ گھوڑا جس کے سُم Flat ہوتے ہیں لہذا چلنے سے معذور ہو جاتا ہے۔ [پلیٹس: نہیں؛ بورڈ اور پیشہ وراں]

مرغ پا: وہ گھوڑا جس کے ٹخنے میں ذرا سا خم نہیں ہوتا اور لچک نہیں ہوتی۔ مرغ کے پنجہ کی طرح پاؤں کھڑا رہتا ہے۔ یہ مرض بالعموم پچھلے پاؤں میں ہوتا ہے۔ [پلیٹس. ہیں؛ پیشہ وراں: ج: ۵: ۳۴]

نیتے: وہ چھوٹی چھوٹی رسیاں جن کو رئی پر لپیٹ کر پھراتے ہیں اور دہی بلوتے ہیں۔ ۱۸

شام کرن: وہ گھوڑا جس کے کانوں کی نوکیں یا کنارے یا پورے کان سیاہ ہوں مبارک مانا جاتا ہے خوبصورت ہوتا ہے۔ [پیشہ وراں، بورڈ، پلیٹس اور فیلن: نہیں]

پنج کلیان: چاروں پاؤں اور پیشانی پر سفید اور تمام جسم سرنگ (سرخ) کمیت (کتھئی) یا مشکی (سیاہ) ہو آخر الذکر شاذ و نادر دیکھنے میں آتا ہے۔[پلیٹس: نہیں؛ بورڈ اور فیلن: ہے؛ پیشہ وراں: ج:۵:۱۰...... وہ گھوڑا جس کے چاروں پیر گھٹنوں تک جسم کے رنگ سے مختلف یک رنگ سفید ہوں اور پیر کا رنگ تھوتھنی پر بھی ہو۔انگریزی میں وائٹ سٹوکنگ کہلاتا ہے]

سیاہ تالو: وہ گھوڑا جس کا تالو کالا ہو منحوس مانا جاتا ہے یہ نحوست کے معنی میں کبھی کبھی آدمی کے لیے بھی بولا جاتا ہے۔[بورڈ: ایسا گھوڑا جس کا منھ کالا ہو اسے منحوس خیال کیا جاتا ہے؛ پلیٹس: عمومی معنی ہیں، گھوڑے کی تخصیص نہیں؛ پیشہ وراں: نہیں]

بدرکاب: وہ گھوڑا جو چڑھتے وقت رکاب میں پاؤں نہیں ڈالنے دیتا اور بار بار ہٹ ہٹ جاتا ہے آدمی کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔[پلیٹس: نہیں؛ پیشہ وراں: ج:۵:۷]

بدلگام: جو گھوڑا لگام منہ میں لینے سے گریز کرتا ہے آدمی کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔[پلیٹس اور پیشہ وراں: نہیں؛ فیلن: hard-mouthed(a hors)؛ بورڈ: مجازاً گستاخ اور سرکش شخص]

کل جبا: سیاہ زبان والا منحوس کے معنی میں محاورتاً استعمال ہوتا ہے۔[پلیٹس، فیلن اور پیشہ وراں: نہیں؛ بورڈ: یہی معنی دیے ہیں]

سیر(Seer): وہ آراضی[کذا] جو زمین کے مالک کی خود کاشت میں ہوتی ہے۔[پلیٹس اور فیلن: ہے]

ہَریا۔ ہرایا: وہ مویشی جو کھڑی فصلوں کے کھانے چرنے کی بد عادت میں مبتلا ہو۔ [پلیٹس: plough bullocks؛ بورڈ، پلیٹس اور فیلن: نہیں]

مدُھا: کَسّی یا پھاوڑے کا وہ حصہ جس کے حلقہ میں دستہ فٹ ہوتا ہے۔ [پلیٹس: معنی مختلف ہیں]

پوہا: مویشی (گائے بیل بھینس)۔[پلیٹس: Any large domestic animal not carnivous]

پَر: پچھلے سال۔[بورڈ اور پلیٹس: "پَر" کے بجائے "پار" کے ذیل میں گزشتہ یا آئندہ سال کے معنی درج ہیں]

ایسوں: اس سال۔[بورڈ: اس لفظ کے پانچ معنی درج ہیں لیکن یہ معنی اُن میں شامل نہیں؛ پلیٹس: یہی معنی دیے ہیں]

کوتی: کوئی نئی تاریخ۔[بورڈ: اندازہ لگانا؛ فیلن اور پلیٹس: نہیں]

نچنت: بےفکر۔ [بورڈ: نچت؛ پلیٹس: نہیں]

پوہا: ۱۹
لانگھ: گیہوں کی کٹی ہوئی فصل کا ڈھیر۔[بورڈ:''لانگ'' پلیٹس:''لانک'': کٹے ہوئے اناج کا ڈھیر] ۲۰
گَری: گیہوں کی کٹی ہوئی فصل کھلیان کے اندر مخروطی شکل کے ذخیرہ کی صورت۔[پلیٹس: ہے]
دائیں چلانا: گیہوں کی کٹی ہوئی فصل پر گول گول دائرہ کی صورت میں بیلوں کو پھرا کر چلوانا اور بھوسہ دانہ علیحدہ کرنا۔[پلیٹس:''دائیں''؛ گہائی کرنا]
ٹھاٹ: پھونس کے چھپر کے نیچے سیٹھے کا چوکور صورت میں بندش کیا ہوا مضبوط جال جو پھونس کو سہارا دیتا ہے۔[پلیٹس: ہے]
مُگری: سیٹھے اور مونجھ کی بندش کی ہوئی موٹی بتی جو پھونس کے دو سائبانوں کو ملانے کے لیے باندھ دی جاتی ہے۔ [پلیٹس: ہے]
بنڈیلی: وہ لمبا لٹھا جو مگری کے نیچے رکھا جاتا ہے ایک مگری رکھی رہتی ہے اور یہ لٹھا چھپر اور مگری دونوں کو سہارا دیتا ہے۔ [بورڈ اور پلیٹس:''بنڈیری'' کے ذیل میں تقریباً یہی معنی درج ہیں]
اُکھلی: وہ پتھر جس میں گول گول...... کذا[گڑھا] بنا کر زمین میں گاڑتے ہیں اور اِس میں مختلف جنس ڈال کر کوٹتے ہیں۔[بورڈ:''اوکھل/اوکھلی ؛ پلیٹس: ہے]
موسل: وہ موٹا ڈنڈا جس میں نیچے لوہے کا حلقہ لگا ہوتا ہے اور جس سے اُکھلی میں پڑی ہوئی جنس پر چوٹ مارتے ہیں۔ [بورڈ: ہے ؛پلیٹس: نہیں]
چھرنا: اکھلی میں چوٹ مارنے کا طریقہ۔[بورڈ: اناج صاف کرنا، چھلکا اتارنا؛ پلیٹس: نہیں]
پھٹکنا: سوپ میں ڈال کر کسی جنس کو صاف کرنا یا دو ملی ہوئی چیزوں کو علیحدہ کرنا۔ [بورڈ اور پلیٹس: ہے]
کِلانا: سوپ میں ڈال کر چھوٹے بڑے دانوں کو ایک مخصوص نوعیت کی ہلکی پھلکی حرکت سے علیحدہ کرنا۔ [پلیٹس: ہے]
سوپ: چھاج۔[پلیٹس: ہے]
کوٹنا: اُکھلی میں چوٹ مارنے کا طریقہ مثلاً دھان سے چھلکا علیحدہ کرنے کے لیے۔[پلیٹس: کوٹنا کے عمومی مفہوم تو ہیں لیکن دیا گیا مفہوم مختلف ہے؛ بورڈ: یہی معنی دیے ہیں]
راس کرنا: کھلیان میں گہائی کر کے جو غلہ بھوسہ سے علیحدہ کر کے ڈھیر کیا جاتا ہے اس کو راس کہتے اور اس عمل کو راس کرنا کہتے ہیں۔[بورڈ: ہے؛ لیکن مفہوم قدرے مختلف ہے]
گُہائی کرنا: بیلوں کے ذریعہ گھما گھما کر کھلیان میں کٹی ہوئی فصل کو غلہ اور بھوسہ علیحدہ کرنا اس کو دائیں چلانا بھی

کہتے ہیں۔[پلیٹس اور بورڈ ہے لیکن بورڈ کے معنوں میں معمولی سا اختلاف ہے] ۲۱

سَلانا: ہوا کے ذریعہ غلہ اور بھوسہ علیحدہ کرنا۔ [پلیٹس: ہے]

سِلی: گہائی کے بعد بھوسہ اور غلہ سِلا ہوا ڈھیر۔ [پلیٹس: ہے]

پڑرا: وہ کھیت جو گنے کی کاشت کے لیے خالی چھوڑتے ہیں اور جتائی کرتے رہتے ہیں۔[پلیٹس: نہیں؛ بورڈ: ''پڑآ'' ......اوکھ (ایکھ) کا کھیت]

بینٹ: دستہ (کھرپی، ہنسوا، پھاوڑا کا)۔ [بورڈ اور پلیٹس: ہے]

ناتھ: وہ رَسی جو بیل کی ناک میں سوراخ کر کے اس کو قابو رکھنے کے لیے ڈالتے ہیں اسی کے ذریعے بیل کو چلاتے ہیں۔[بورڈ اور پلیٹس: ہے]

زیورات

بچھوے: پاؤں کی انگلیوں میں پہننے کا زیور جو چلتے میں آواز دیتا ہے۔[بورڈ: کمر میں پہننے کا ایک زیور ؛ پلیٹس: نہیں]

ککنیا(Kakanya): کنگنھیا ہاتھ میں پہننے کا زیور۔[بورڈ: گلے، ہاتھ یا پاؤں کا زیور جس میں لڑیاں ہوتی ہیں؛ پلیٹس: A wring worn on the wrist]

توڑا: ہاتھ میں پہننے کا۔[بورڈ: گلے، ہاتھ یا پاؤں کا زیور جس میں لڑیاں ہوتی ہیں؛ پلیٹس: نہیں] ۲۲

چھڑے: [چھڑا: پیروں میں پہننے کی جالی دار بنی ہوئی چوڑی گھنگرو یا بغیر گھنگرو کے۔ پیشہ وراں: ج:۴:۳۲؛ پلیٹس: An ear ornament made of pearls ؛ بورڈ: نہیں]

جھانجھن: پاؤں میں پہننے کا زیور۔[بورڈ، فیلن :payal ؛ پیشہ وراں: ج:۴:۲۸......پیروں میں پہننے کا خول دار کڑے کی وضع کا زیور جس کے اندر جھنکار پیدا کرنے کے لیے لوہے یا سیسے کے دانے، جن کو اصطلاحاً رَونے کہتے ہیں، ڈال دیے جاتے ہیں جو حرکت میں جھنکار پیدا کرتے ہیں، انھیں گول مال اور پا برنجن بھی کہتے ہیں]

زیوری: پاؤں کا زیور۔ [بورڈ، پلیٹس اور پیشہ وراں: نہیں]

بالی: کانوں کا زیور ۔[بورڈ، پلیٹس اور پیشہ وراں: ہے]

پتے: بالیوں میں لٹکنے والا کانوں کا زیور۔[پلیٹس: نہیں؛ بورڈ اور پیشہ وراں؛ ج؛۴:۲۱......پتّا۔ بالیوں میں ڈال کر پہننے کا ایک قسم کا آویزہ بوجہ پتے کی شکل بنانے کے پتّا کہلاتا ہے]

بلاق: ناک کا زیور۔[بورڈ اور پلیٹس: ہے]

نتھ: ناک کا گول زیور۔[بورڈ اور پلیٹس: ہے]

ہیمل: وہ ہار جس میں روپیہ کے ساتھ کُنڈا لگا کر ڈورے میں یہ کنڈے پُرو دیتے ہیں۔[بورڈ،فیلن پلیٹس اور پیشہ وراں:نہیں]

پٹوا: مختلف زیورات میں،کذا:(موڑنے) کے ساتھ پرونے والا دستکار۔[بورڈ،پیشہ وراں:ج:۴: ۷۶: زیور میں ڈورے ڈالنے والا کاری گر جسے علاقہ بند بھی کہتے ہیں؛پلیٹس: one who strings beads,pearls]

جُوشن: [بازو پر پہننے کا زیور جو عموماً سادہ اور گنڈیری نما لاکھ بھر کر بنایا جاتا ہے۔پیشہ وراں:ج:۴: ۲۷......؛فیلن اور پلیٹس: A silver or gold ornament worn on the arms]

لونگے: [بورڈ:لونگ؛پلیٹس:نہیں؛فیلن:لونگ؛پیشہ وراں:ج:۴: ۴۶......لونگ،ناک میں پہننے کا ایک زیور]

متر مالا: [بالکل گول دانے کی مالا۔بورڈ اور پیشہ وراں:ج:۴: ۴۲؛پلیٹس اور فیلن:نہیں]

چُروآ: وہ بڑی مٹی کی ہانڈی جس پر کانچ کی تہہ چڑھی ہوتی ہے اور بالعموم دودھ اُبالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔[پلیٹس: A large earthern pot ؛ بورڈ:چُروا:لیکن کانچ کی تہہ کا مفہوم نہیں]

کھرَیرا: ارہر کی لکڑیوں کی جھاڑو جس سے موٹا موٹا کوڑا صاف کیا جاتا ہے۔بیل بھینس مویشی کے تھان پر سے ٹوٹا کچرا گوبر بھی ہٹایا جاتا ہے۔[پلیٹس:کھریرا۔کھرکھرا: A curry comb]

مویشیوں کے بولنے اور آواز کے لیے

گھوڑا: ہنہنانا۔[پلیٹس: to niegh, to whinny]

بیل: ڈکرانا۔[پلیٹس:ہے]

بھینس: رمہانا۔[پلیٹس:ہے]

بکری: ممیانا۔[پلیٹس:ہے]

گدھا: رینکنا۔[پلیٹس:ہے]

اونٹ: بلبلانا۔[پلیٹس:نہیں؛فیلن:معنی نمبر۲: To make a noise(as a cammel in heat)]

بلی: رُونا۔[بورڈ اور پلیٹس:لفظ موجود ہے لیکن یہ معنی نہیں]

کتا: بھونسنا۔ ۲۴ [بورڈ اور پلیٹس]

اَکور: جو گائے بھینس دودھ دوہتے وقت بیزاری یا عدم تعاون یا اُس سے بھی بڑھ کر شرارت کا مظاہرہ کرتی ہے اُس کی توجہ ہٹانے اور اِس کا موڈ بدلنے کے لیے اس کے سامنے آٹا دانا وغیرہ اچھا راتب کھانا رکھ دیتے ہیں اور جتنی دیر میں وہ اس کو کھاتی ہے دودھ دوہ لیتے ہیں یہ دودھ کے جانوروں کے عیب میں شمار ہوتا ہے۔[پلیٹس: Bribe; Lure{as for exampele,is used to render tractable a cow that has lost her calf} ؛بورڈ:ایک معنی:طمع دلانے والا۔نذرانہ۔رشوت]

پھاوَڑیا: لکڑی کے ڈنڈے میں تختے کا چھوٹا سا ٹکڑا جڑا ہوتا ہے اسی سے مویشی کے تھان پر سے گوبر گھسیٹ گھسیٹ کر جمع کرتے ہیں ۔[پلیٹس:''پھاوَڑی؛تقریباًیہی معنی ہیں]

پوہنا: پیوست کرنا، پرونا۔[پلیٹس:to make bread]

مہیلہ: گھوڑے کے لیے پکا کر کھلانے والا مخصوص نمکین یا میٹھا دلیہ قسم کا کھانا جس میں کچھ ادویات بھی شامل کی جاتی ہیں۔[پیشہ وراں:ج:۵:۳۵.....مہیلا ؛ فیلن:A mash of boiled kidney beens given to horses]

سانی: کٹی ،کذا:کیے ہوئے چارہ یا بھوسہ میں پانی اور کھلی یا دانہ ملا کر بھینس گائے اور بیل کا کھانا۔۔ [پلیٹس اور فیلن:ہے]

پوہے: مویشی گائے بیل بھینس۔ [پلیٹس:ہے]

دھن: ایضاً۔[پلیٹس:مال ودولت جس میں مویشی بھی شامل ہیں]

ٹھیا: ٹھکانا۔[بورڈ: تین سے زیادہ معنی دیے گئے ہیں لیکن ''ٹھکانا'' کا مفہوم نہیں؛فیلن: A seat the place where one stis]

آنکڑ: جنگلی چرندے خاص طور پر ہرن نیل گائے اپنے بیٹھنے کی جگہ علقہ کی شکل میں بنا لیتے ہیں جیسے مویشی تھان۔ [بورڈ ,فیلن اور پلیٹس: نہیں]

ٹھنٹی: بھوسے کا وہ حصّہ جس میں تھوڑا سا دانہ باقی رہ جاتا ہے۔

پڑرا: وہ قطعہ آراضی[کذا] جس پر گنا کاشت کرنے کے لیے پوری ایک فصل جتائی کرتے رہتے ہیں اور دوسرے سال کاشت کے لیے تیار ہو پاتا ہے۔[بورڈ:ہے؛ پلیٹس:''پڑا'' ہے اور معنی بھی مختلف ہیں]

گھمونا(کرنا) :دھوپ لینا، دھوپ لینا دھوپ سینکنا۔ [بورڈ،فیلن اور پلیٹس:نہیں]

پٹھا ۲۶ : ایک راس بیل۔[پلیٹس اور پیشہ وراں: معنی مختلف؛ بورڈ:...... 'راس' گھوڑے کی تعداد ظاہر کرنے کے لیے]

سانی: خشک چارہ میں کھلی یا بھیگا ہوا دانہ ملا کر بھینسوں کو دیا جانے والا کھانا۔ ۲۷

ناٹ: اولاد نہ ہونا۔ [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں]

ٹھیا: جس کے اولاد نہ ہو [بورڈ فیلن اور پلیٹس: نہیں]

زین: گھوڑے کی پیٹھ پر سوار ہونے کے لیے چمڑے کی ہوتی ہے۔[بورڈ، پیشہ وراں اور پلیٹس: ہے]

چارجامہ: گھوڑے کی پیٹھ پر سواری کے لیے کپڑے کا گدا قسم کا۔[پلیٹس: معنی مختلف؛ پیشہ وراں: ۵: ۴۱...... چوتہا کپڑا یا نمدے کی گدی جو معمولی ضرورت کے لیے زین یا کاٹھی کے بجائے گھوڑے پر کسی جائے]

قبور: ۲۸

تنگ: [گھوڑے کی کمر پیٹی، زین یا کمر کے ساز کو گھوڑے کی پیٹھ پر کسنے کی چمڑے، سوت یا اون کی بنی ہوئی مضبوط پٹی۔ بورڈ، پلیٹس اور پیشہ وراں: ج: ۵: ۴۰]

زیربند: [الف ہونے والے گھوڑے کے ڈنڈے دار دہانے اور تنگ کے درمیان بندھا ہوا دو مُوا تسمہ۔ پیشہ وراں: ج: ۵: ۴۴]

لگام: [وہ لوہے کی بنی ہوئی چیز جس میں تسمہ باندھ کر گھوڑے کے منہ میں اُسے قابو رکھنے کے واسطے لگاتے ہیں۔ پلیٹس اور پیشہ وراں: ج: ۵: ۳۲...... باگ]

راسیں: [گھوڑے کو قابو میں رکھنے والی رسی یا تسمہ جس کے سرے گھوڑے کے منہ کے ساز کے حصے میں، جس کو دہانا کہتے ہیں اور درمیانی حصہ سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے۔ پلیٹس اور پیشہ وراں: ج: ۵: ۶]

دہانہ: [لگام کا وہ آہنی حصہ جو گھوڑے کے منہ میں رہتا ہے۔ پلیٹس: anything which covers the mouth؛ پیشہ وراں: ج: ۵: ۳۶...... وہ آہنی دہانا جو باگ باندھنے کے لیے گھوڑے کے منہ میں دیا جاتا ہے۔ شریر اور منہ زور گھوڑے کے لیے یہ دہانا کانٹے دار ہوتا ہے۔ نہار اور قزئی بھی کہتے ہیں]

باگیں: [لگام کا وہ آہنی حصہ جو گھوڑے کے منہ میں رہتا ہے۔ بورڈ، پلیٹس اور پیشہ وراں: ج: ۵: ۶ ...... گھوڑے کو قابو میں رکھنے والی رسی یا تسمہ جس کے سرے گھوڑے کے منہ کے ساز کے حصے میں جس کو دہانا کہتے ہیں، بندھے ہوتے ہیں اور درمیانی حصہ سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے،

باگ، راس]

قیفیٔ: ۲۹

جھورنا: لاٹھی سے بہت زیادہ مارنا۔ [بورڈ: معنی مختلف؛ پلیٹس: یہی معنی دیے ہیں]

پشت پر سواری

لگام: ۳۰

دہانہ: ۳۱

موتھرا: [گھوڑے کی پچھلی ٹانگوں کی ایک بیماری کا نام جس میں گھٹنوں کی رگیں پھول اور بڑھ جاتی ہیں اور گھوڑے کو چلنے پھرنے سے معذور کر دیتی ہیں۔ پیشہ وراں: ج:۵:۱۰۲]ے

اگاڑی: [تھان پر گھوڑے کو باندھنے کی رسی جو اس کے گلے میں ڈال دی جاتی ہے۔ بورڈ، پلیٹس اور پیشہ وراں: ج:۵:۵]

پچھاڑی: [تھان پر گھوڑے کے پچھلے پیر میں باندھنے کی رسی۔ بورڈ، پلیٹس اور پیشہ وراں: ج:۵:۱۰]

مُزّے: [چمڑے یا نمدے کی گدی کو کہتے ہیں جو گھوڑے کے گٹے پر باندھنے کے لیے بنائی جاتی ہے تاکہ گٹے ٹکرانے والے گھوڑے کے گٹے زخم سے محفوظ رہیں۔ پیشہ وراں: ج:۵:۴۹؛ پلیٹس: to (tie,bind, fasten, Aheal rope

باگ ڈور: [ایک لمبی رسی جس کا ایک سرا باگ کے ساتھ دہانے میں باندھ دیا جاتا ہے اور سوار کا ہم رکاب سائیس اس کو پکڑے رہتا ہے اور بوقت قیام اُس کو کسی چیز سے باندھ کر گھوڑے کو کھڑا کر دیا جاتا ہے۔ بورڈ، پلیٹس اور پیشہ وراں: ج:۵:۶]

عرق گیر: [وہ آلہ جس سے دواؤں کا عرق کشید کرتے ہیں۔ بورڈ اور پلیٹس]

لید: [گھوڑے، گدھے وغیرہ کا فضلہ۔ بورڈ اور پلیٹس]

قبور: زین یا چارجامہ میں لگے ہوئے تھیلے ۳۲ [پلیٹس: ہے]

رَہُوآ: مستقل رہنے والا ملازم جو گھر کے ممبر کی حیثیت سے ہوتا ہے کھانا کھاتا ہے کپڑا پہنتا ہے تنخواہ نہیں لیتا۔ بالعموم اہل وعیال نہیں ہوتے اور اگر ہوتے ہیں تو ان کا بار بھی اہل خانہ پر ہوتا ہے ایسے غلام، نوکر فیملی ممبر قسم کے لوگ یو پی کے زمینداروں میں گھر گھر ہوا کرتے تھے۔ [پلیٹس: A destitute person{taken into a family}, a servant, a slave {not purchased}؛ بورڈ: مفلس شخص جو کسی کے گھر میں رہے]

بیٹھ جانا: ہندوئین[بمعنی ہندوعورت] کا دوسری شادی کر لینا۔[پلیٹس: ہے لیکن یہ معنی نہیں؛ بورڈ: نہیں]
بچھوئے دینا: ایسی شادی کے لیے مرد بچھوئے لا کر دیتا ہے اور شادی ہو جاتی ہے۔[بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں]

گاڑی میں سواری

ساز کے اجزاء: [گھوڑے کا وہ تمام سامان جو سواری اور بار برداری کے لیے گھوڑے پر لگایا جاتا ہے۔ پلیٹس: نہیں؛ پیشہ وراں: ج:۵:۴۵: ساز کے تحت تمام سامان کی تفصیل دی گئی ہے]

سینہ بند: [ہنسلا۔ گھوڑے کے سینے کا ساز۔ پیشہ وراں: ج:۵:۷؛ پلیٹس: {poietral{of a horse)

جوت: [رسی یا چمڑے کے بنے ہوئے حسب ضرورت موٹے اور مضبوط بند جس سے گھوڑے کو گاڑی کے ساتھ جوڑ یا جوت دیا جاتا ہے یا گاڑی کو گھوڑے کے ستھ باندھ دیا جاتا ہے۔ پلیٹس اور پیشہ وراں: ج:۵:۴۰]

چال: [گھوڑے کے ساز کا وہ حصہ جو کمر پر کسا جاتا ہے۔ پیشہ وراں: ج:۵:۴۱...... بنگلہ ؛پلیٹس: pace of a horse]

چونگے: [معنی درج نہیں: پلیٹس اور پیشہ وراں: نہیں؛ بورڈ: چونگا؛ بانس کا جوڑ جس کا ایک سرا بند ہوتا ہے اس میں خط ڈال کر بھیجا کرتے تھے یا تیل وغیرہ رکھتے تھے]

بارکش (بھارکش): [اسباب لادنے کی گاڑی اور چھکڑا وغیرہ؛ پیشہ وراں: ج:۵:۳۹...... پر بارکس ر بھارکس کے یہ معنی دیے ہیں ''گھوڑے کی کمر کے ساز کے لمبے اور موٹے تسمے جو ہر سرے پر ایک ہوتا ہے اور گاڑی کے بم کو کمر کے ساز کے ساتھ باندھ دینے کے کام آتا ہے''؛ پلیٹس: Beast of burden{as an ox,elephant}; burden bearer, porter, carier, cart, truck]

گول باگ: [چھوٹی لگام جو منہ زور گھوڑے کے دہانے میں باندھ کر کمر کے ساز یعنی بنگلے کی کڑی میں ڈال دی جاتی ہے اس کی وجہ گھوڑا ٹھوکر کھانے اور زمین کی طرف منہ مارنے سے بچا رہتا ہے۔ پیشہ وراں: ج:۵:۴۸]

اندھیاری: بار برادری کے گھوڑے کی نگاہ کو یکسو رکھنے کے لیے قریب چھ انچ مربع شکل کے چمڑے کے بنے ہوئے مکھوے جو دہانے کے تسمے میں سلے اور دونوں آنکھوں کی بغلیوں سے ملے ہوئے بطور پردہ لگے رہتے ہیں[پیشہ وراں: ج:۵:۳۸]

موہرا: ۳۳

تاپنا: سردی میں آگ۔ جسم سینکنا (گرم کرنا)۔ [بورڈ اور پلیٹس: ہے]
انڈھوڈ کپال: [جھیے؛ A Testicle؛ فیلن: یہ معنی دیے ہیں؛ پلیٹس: نہیں]
کلغی: [گھوڑے کے چہرے کے ساز کا زیور جو خوش نمائی کے لیے سر کے اوپر کے چمڑے پر لگایا جاتا ہے۔ پیشہ وراں: ج:۵:۴۷]
[ناخوانا]: جو چیز دم میں پڑتی ہے اور جس کا [ناخوانا] آگے سے جا ملتا ہے۔
تنگ: ۳۴
مخبرا: [پلیٹس: مخبر، خبر اور مخبری ہے لیکن یہ لفظ نہیں] ۳۵
گانٹھا: ربیع کی فصل گیہوں جو کا وہ بھوسہ جس میں گانٹھ ہوتی ہے اس میں بھی کچھ دانہ رہ جاتا ہے جس کو کوٹنے پیٹنے سے نکل آتا ہے۔ ۳۶
اُدھیوا: تخم ریزی کے بعد بارش ہو جائے تو اوپر کی پپڑی توڑنے کے لیے پاٹے میں کیلیں ٹھونک کر کھیت میں پھیرتے ہیں اس عمل کو اُدھیوا کہتے ہیں۔ ۳۷
بونی: تخم ریزی۔ ۳۸
پٹیلا: پاٹا۔ ۳۹
پیر: کھلیان ۴۰

(ضمیمہ۔الف)

اس ضمیمے میں وہ الفاظ درج کیے جا رہے ہیں جن کے معنی صدیقی صاحب نے نہیں لکھے۔ منتخب متداول لغات کی مدد سے ان الفاظ کے معنی یہاں چوکور خطوطِ وحدانی میں [ ] میں درج کیے جا رہے ہیں۔

۱) جوبڑ: [معنی درج نہیں، بورڈ، پلیٹس، فیلن، ہندی اردو اور پیشہ وراں: نہیں] ۴۱
۲) پینچی: [معنی درج نہیں، (سواری) بیل گاڑی کے دھرے کو سہارا دینے والا کمان کی شکل کا پہیے کے باہر کے رخ پر باہر کے رخ کا لگا ہوا تختہ یا ڈنڈا جو دھرے کو بھی سہارا دیتا ہے اور گاڑی پر چڑھنے کے لیے ٹھوکر (پائیدان) کا بھی کام دیتا ہے؛ پینڈنی ٹکانی، ٹھوکر، بانک۔ بورڈ، پلیٹس: نہیں؛ پیشہ وراں: ج:۵:۱۱۸)
۳) دِھرا: [معنی درج نہیں، چوبی ڈنڈا جس پر گاڑی کا ڈھانچہ جمایا جاتا ہے۔ جس کے سروں پر پہیہ لگا کر گاڑی کو چلایا جاتا ہے؛ لوہے یا لکڑی کی وہ سلاخ جس پر پہیا گھومتا ہے۔ بورڈ: نہیں؛ پلیٹس اور

پیشہ وراں: ج:۵:۱۳۳۔ ڈھرا]
۴) بلیاں: [معنی درج نہیں، سال کے درخت کی لمبی لمبی شاخیں جو بانس کی مانند موٹی اور لمبی ہوتی ہیں بلیّاں کہلاتی ہیں۔ بورڈ اور پلیٹس]
۵) چکیل: [معنی درج نہیں، ڈھرے کے منہ پر لگی ہوئی کیل یا کیلا جو پہیے کو ڈھرے کے منہ پر روکے رہے اور باہر نہ نکلنے دے اسے دھرکلی بھی کہتے ہیں۔ بورڈ اور پیشہ وراں: ج:۵:۱۳۱]
۶) ڈال یا ڈالا: [معنی درج نہیں، ایک ڈول جو پانی کو مصنوعی طریقے سے زمین سے نکالتا جاتا ہے۔ بورڈ اور پلیٹس]
۷) پہیئے: [معنی درج نہیں، چکر، گاڑی کے پیر۔ بورڈ اور پیشہ وراں: ج:۵:۱۱۸]
۸) ارے: [معنی درج نہیں، پہیے کے مرکزی حصّے اور حلقے کے درمیان لگی ہوئی موٹی تانیں جو مرکزی حصے کو دَوری گھیرے کے ساتھ مرکز میں جوڑے اور تانے رکھتی ہے۔ بورڈ اور پیشہ وراں: ج:۵:۱۰۶]
۹) سرے: [معنی درج نہیں، کسی چیز کے شروع یا آخر کا کنارا۔ بورڈ]
۱۰) پٹھی: [معنی درج نہیں، پہیئے کے مرکزی حصے کو مقابل ارے کے سروں پر جڑا ہوا چوبی حلقہ۔ پیشہ وراں: ج:۵:۱۱۷]
۱۱) بہلی: [معنی درج نہیں، رتھ سے چھوٹی ہلکی پھلکی چھتری دار دو پہیہ بیل گاڑی جس میں صرف تین چار سواریوں کے بیٹھنے کی جگہ ہو۔ پیشہ وراں: ج:۵:۱۰۶؛ اور پلیٹس]
۱۲) منجھولی: بہلی
۱۳) پٹری: [معنی درج نہیں، چھوٹا تختہ یا تختی جو جھولے میں بیٹھنے کے لیے لگائی جاتی ہے۔ بورڈ، پلیٹس]
۱۴) اونٹرا: [معنی درج نہیں، دو پہیہ گاڑی کے سامنے کے سرے کے اوپر اٹھائے رکھنے کی ٹیک جبکہ وہ بے جتی ہو۔ بورڈ اور پیشہ وراں: ج:۵'' اونٹارا۔ اونٹرا:۱۰۷]
۱۵) مانچھی: [معنی درج نہیں، بیل گاڑی کے بیم کے اوپر سامان رکھنے کی بنی ہوئی جگہ جو بم کے دونوں طرف بانسوں کا جال باندھ کر بنائی جاتی ہے۔ پیشہ وراں: ج:۵:۱۴۳]
۱۶) ملیا: [معنی درج نہیں، بورڈ: ایک پودے ایک نام، تیوڑی]
۱۷) دیلا: [معنی درج نہیں، ڈیلا/ ڈھیلا [کذا]، بورڈ: مٹی کا گولا]
۱۸) پٹھا: [معنی درج نہیں، بورڈ: گھوڑے کی تعداد ظاہر کرنے کے لیے؛ پیشہ وراں: ج:۵:۷۳: فیل بانوں کی اصطلاح میں اس ہاتھی کو کہتے ہیں جس کے دکھاوے کے دانت نکلنا شروع ہو جاتے ہیں۔]

۱۹) بھونری:[معنی درج نہیں، پیشہ وراں: ج:۵:۹: گھوڑے کی کھال کے بالوں کا چکر یا چکر پھیر جو بالوں کی جڑوں میں مختلف شکل کا جسم کے اکثر حصوں میں پایا جاتا ہے۔ان میں سے بعض کو کارواں چابک سوار اور ماہرینِ اسپ بہت منحوس بتاتے ہیں اور ایسے گھوڑے کو پاس رکھنا باعثِ خرابی خیال کرتے ہیں کیونکہ بھونری گھوڑے کے شرعی عیبوں میں سب سے بڑا عیب سمجھا جاتا ہے۔]

۲۰) چھڑے: [معنی درج نہیں، پلیٹس اور پیشہ وراں: ۴: ۳۴: چھڑا۔ پیروں میں پہننے کی جالی دار بنی ہوئی چوڑی گھنگرو یا بغیر گھنگرو کے۔]

۲۱) جُوشن: [معنی درج نہیں، بورڈ اور پیشہ وراں: ج:۴: ۲۷: بازو پر پہننے کا زیور جو عموماً سادہ اور گنڈیری نما لاکھ بھر کر بنایا جاتا ہے ؛فیلن اور پلیٹس: A silver or gold ornament worn on the arms]

۲۲) لونگے: [معنی درج نہیں، بورڈ،فیلن اور پیشہ وراں: ج:۴: ۴۶: لونگ؛ ناک میں پہننے کا ایک زیور]

۲۳) مٹر مالا: [معنی درج نہیں، بورڈ اور پیشہ وراں: ج:۴: ۴۲: بالکل گول دانے کی مالا]

۲۴) تنگ: [معنی درج نہیں، بورڈ، پلیٹس اور پیشہ وراں: ج:۵: ۴۰: گھوڑے کی کمر پیٹی، زین یا کمر کے ساز کو گھوڑے کی پیٹھ پر کسنے کی چمڑے، سوت یا اون کی بنی ہوئی مضبوط پٹی]

۲۵) زیر بند: [معنی درج نہیں، پیشہ وراں: ج:۵: ۴۴: الف ہونے والے گھوڑے کے ڈنڈے دار دہانے اور تنگ کے درمیان بندھا ہوا دومُوا تسمہ]

۲۶) لگام: [معنی درج نہیں، پلیٹس اور پیشہ وراں: ج:۵: ۳۲...... باگ۔ وہ لوہے کی بنی ہوئی چیز جس میں تسمہ باندھ کر گھوڑے کے منہ میں اُسے قابو رکھنے کے واسطے لگاتے ہیں]

۲۷) راسیں: [معنی درج نہیں پلیٹس اور پیشہ وراں: ج:۵: ۶: گھوڑے کو قابو میں رکھنے والی رسی یا تسمہ جس کے سرے گھوڑے کے منہ کے ساز کے حصّے میں، جس کو دہانا کہتے ہیں اور درمیانی حصہ سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے]

۲۸) دہانہ: [معنی درج نہیں ،پلیٹس: anything which covers the mouth ؛ پیشہ وراں: ج:۵: ۳۶: وہ آہنی دہانا جو باگ باندھنے کے لیے گھوڑے کے منہ میں دیا جاتا ہے۔ شریر اور منہ زور گھوڑے کے لیے یہ دہانا کانٹے دار ہوتا ہے۔ نہار اور قزئی بھی کہتے ہیں۔]

۲۹) باگیں: [معنی درج نہیں، بورڈ، پلیٹس اور پیشہ وراں: ج:۵: ۶: لگام کا وہ آہنی حصہ جو گھوڑے کے منہ میں رہتا ہے..... گھوڑے کو قابو میں رکھنے والی رسی یا تسمہ جس کے سرے پر گھوڑے کے منہ کے ساز

بندھے ہوتے ہیں اور درمیانی حصہ سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے]

۳۰)قیفئ: [معنی درج نہیں ؛شاید قزئی]

۳۱)موتھرا: [(دوبارہ) معنی درج نہیں، پیشہ وراں: ج:۵:۱۰۲: گھوڑے کی پچھلی ٹانگوں کی ایک بیماری کا نام جس میں گھٹنوں کی رگیں پھول اور بڑھ جاتی ہیں اور گھوڑے کو چلنے پھرنے سے معذور کر دیتی ہیں۔] ۴۲

۳۲)اگاڑی: [معنی درج نہیں، بورڈ، پلیٹس اور پیشہ وراں: ج:۵:۵ تھان پر گھوڑے کو باندھنے کی رسی جو اس کے گلے میں ڈال دی جاتی ہے۔]

۳۳)پچھاڑی: [معنی درج نہیں، بورڈ، پلیٹس اور پیشہ وراں: ج:۵:۱۰ تھان پر گھوڑے کے پچھلے پیر میں باندھنے کی رسی۔]

۳۴)مُزّے: [معنی درج نہیں، پیشہ وراں: ج:۵:۴۹؛ پلیٹس: to tie,bind, fasten, Aheal rope چمڑے یا نمدے کی گدی کو کہتے ہیں جو گھوڑے کے گٹے پر باندھنے کے لیے بنائی جاتی ہے تاکہ گٹے ٹکرانے والے گھوڑے کے گٹے زخم سے محفوظ رہیں۔]

۳۵)باگ ڈور: [معنی درج نہیں، بورڈ، پلیٹس اور پیشہ وراں: ج:۵:۶ ایک لمبی رسی جس کا ایک سرا باگ کے ساتھ دہانے میں باندھ دیا جاتا ہے اور سوار کا ہم رکاب سائیس اس کو پکڑے رہتا ہے اور بوقت قیام اُس کو کسی چیز سے باندھ کر گھوڑے کو کھڑا کر دیا جاتا ہے۔]

۳۶)عرق گیر: [معنی درج نہیں، بورڈ اور پلیٹس: وہ آلہ جس سے دواؤں کا عرق کشید کرتے ہیں۔]

۳۷)لید: [معنی درج نہیں، بورڈ اور پلیٹس گھوڑے، گدھے وغیرہ کا فضلہ۔]

۳۸)ساز کے اجزاء: [معنی درج نہیں، پیشہ وراں: ج:۵:۴۵: گھوڑے کا وہ تمام سامان جو سواری اور باربرداری کے لیے گھوڑے پر لگایا جاتا ہے۔ ساز کے تحت تمام سامان کی تفصیل دی گئی ہے]

۳۹)سینہ بند: [معنی درج نہیں، پیشہ وراں: ج:۵:۷؛ پلیٹس poietral{of a horse} ہنسلا۔ گھوڑے کے سینے کا ساز۔]

۴۰)جوت: [معنی درج نہیں، پلیٹس اور پیشہ وراں: ج:۵:۴۰ رسی یا چمڑے کے بنے ہوئے حسب ضرورت موٹے اور مضبوط بند جس سے گھوڑے کو گاڑی کے ساتھ جوڑ یا جوت دیا جاتا ہے یا گاڑی کو گھوڑے کے ساتھ باندھ دیا جاتا ہے۔]

۴۱)چال: [معنی درج نہیں، پیشہ وراں: ج:۵:۴۱...... بنگلہ ؛ پلیٹس: pace of a horse گھوڑے

کے ساز کا وہ حصہ جو کمر پر کسا جاتا ہے۔]

۴۲) چونگے:[معنی درج نہیں: پلیٹس اور پیشہ وراں: نہیں؛ بورڈ: چونگا؛ بانس کا جوڑ جس کا ایک سرا بند ہوتا ہے اس میں خط ڈال کر بھیجا کرتے تھے یا تیل وغیرہ رکھتے تھے]

۴۳) بارکش (بھارکش) :[معنی درج نہیں، پیشہ وراں: ج:۵:۳۹...... پر بارکس ربھارکس کے یہ معنی دیے ہیں ''گھوڑے کی کمر کے ساز کے لمبے اور موٹے تسمے جو ہر سرے پر ایک ہوتا ہے اور گاڑی کے بم کو کمر کے ساز کے ساتھ باندھ دینے کے کام آتا ہے''؛ پلیٹس: Beast of burden{as: [an ox,elephant}; burden bearer, porter, carier, cart, truck

۴۴) گول باگ:[معنی درج نہیں، پیشہ وراں: ج:۵:۴۸ چھوٹی لگام جو منہ زور گھوڑے کے دہانے میں باندھ کر کمر کے ساز یعنی بنگلے کی کڑی میں ڈال دی جاتی ہے اس کی وجہ گھوڑا ٹھوکر کھانے اور زمین کی طرف منھ مارنے سے بچا رہتا ہے۔]

۴۵) کلغی: [گھوڑے کے چہرے کے ساز کا زیور جو خوش نمائی کے لیے سر کے اوپر کے چمڑے پر لگایا جاتا ہے] ۴۳

۴۶) مخبرا:[معنی درج نہیں؛ متذکرہ لغات میں یہ لفظ نہیں]

(ضمیمہ۔ب)

اس ضمیمے کے تحت صدیقی صاحب کی فرہنگ کے وہ الفاظ درج کیے جا رہے ہیں جن کے معنوں میں متداول لغات سے کسی نہ کسی نوع کا اختلاف نمایاں ہو رہا ہے۔

۱) نیلا (لیلا): نیلاہٹ مائل بیل [پلیٹس اور پیشہ وراں: نہیں؛ بورڈ: نیلا؛ ایک گھوڑا جس کے ماتھے پر نیلوفر کی طرح کی سفیدی ہوتی ہے جو بدنما سمجھی جاتی ہے]

۲) مینڈھا سنگین: وہ بیل جس کے سینگ زمین کے رُخ جھکے ہوتے ہیں [پلیٹس : نہیں ؛ پیشہ وراں: ۵:۲۴...... مینڈھا کو سینگن سے رجوع کروایا ہے: گھوڑے کی پیشانی پر کی بھونریاں جو تعداد میں دو سے زائد اور پانچ تک ایک گچھے کی شکل میں ہوں]

۳) پھالا: چوکور [کذا] لوہے کی موٹی تقریباً پون انچ لمبی [کذا] سوراخ جو زمین کو پھاڑتی ہے اور پرے ہاری سمیت مٹی میں غائب رہتی ہے جُتائی کا خاص عمل یہی حصہ کرتا ہے۔ [بورڈ: ''پھال'' کے معنی نمبر ۲ کے تحت یہ اندراج ہے:''لوہے کا نوکدار آلہ جو زمین کھودنے کے لیے ہل کی آنکڑی کے نیچے لگا رہتا ہے''؛ پلیٹس: ص:۲۸۲ پر یہ معنی دیے گئے ہیں: ploughshare]

۴) گلتنی: سردی میں گھوڑے کے اوپر بچاؤ کے لیے کپڑے اور کمبل کی بنی ہوئی رضائی کی قسم کی چیز۔[پیشہ وراں: نہیں؛ پلیٹس: معنی کچھ اور ہیں]

۵) گائے: اٹھنا، ''اٹھی'' ہے۔[پلیٹس: ص ۲۱؛ گائے کے بجائے عمومی طور پر یہی معنی دیے گئے ہیں]

۶) رہلو: فارسی لفظ ''رہ'' سے مشتق ہے بیل گاڑی جو سواری میں استعمال ہوتی ہے۔[پلیٹس: open cart؛ پیشہ وراں: ۵: ۱۳۴: فوجی ضرورت کی چھکڑی قسم کی بار برداری کی گاڑی]

۷) پھرِک: بہت چھوٹی اور بہت ہلکی بیل گاڑی جس میں ایک گاڑی بان اور ایک سواری بیٹھتی ہے۔[بورڈ اور پلیٹس: دونوں میں اس لفظ کے معنی 'ڈھال' دیے ہیں؛ پیشہ وراں: نہیں]

۸) رتّھ: پرتکلف گدوں کی بیل گاڑی۔[بورڈ اور پلیٹس: نہیں؛ پیشہ وراں: ج: ۵: ۱۳۳......ہلکی چھوٹی دو پہیا بیل گاڑی]

۹) بھوبل: نرم راکھ۔[بورڈ: بھوبھل؛ ریت، بھوڑ، بالو، ریتا، ریگ، فیلن اور پلیٹس: hot ashes]

۱۰) لٹیا: دودھ دوہنے کا برتن۔[فیلن: A small brass pot لیکن دودھ دوہنے کی تخصیص نہیں]

۱۱) لوگی: جس برتن میں رس گرتا ہے۔اس کو گولی بھی کہتے ہیں اور ناند بھی۔[پلیٹس: نہیں]

(۱۲) ڈولچی: کنوئیں میں سے پانی بھرنے کا برتن۔رس ناپنے کا مخصوص پیانا۔[پلیٹس: مفہوم میں رس ناپنے کی تخصیص نہیں]

۱۳) بنولی: بنولے کا تخم بھگو کر پیتے ہیں اور اس میں میوے مغز کا جو دودھ سا نکلتا ہے اُس کی کھیر پکاتے ہیں۔[بورڈ: یہ لفظ نہیں ہے؛ پلیٹس: لیکن معنی صرف ''بنولے کے بیج'']

۱۴) گتھار: بھینس رکھنے کی کوٹھری [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں]

۱۵) دھوندا یا بھیلا: گڑ کا بیس سیر یا کم کا نیم دائرہ تودہ[پلیٹس: بھیلا کے وہی معنی ہیں جو یہاں دیے گئے ہیں جو بھیلی کے ہیں ''عام طور پر وزن سے چار سے پانچ سیر کا ہوتا ہے''، جب کہ لفظ ''دھوندا'' نہیں ہے]

۱۶) چانڈنا: گڑ کے قوام کو ٹھنڈا کرنے کا عمل[کذا]۔[بورڈ: گڑ کی تیاری کے وقت کڑھاؤ کے کناروں سے گڑ، چانڈے سے کھرچنا؛ کڑھاؤ کے کناروں پر جمے ہوئے گڑ کو چانڈے سے چھڑانا، پلیٹس: نہیں ہے]

۱۷) کرچھا: ڈنڈی دار لوہے کا پیالہ جس کو چولھے کے اندر بگھارنے کا کام لیتے ہیں[پلیٹس: ایک لمبا لوہے کا چمچہ تو ہے لیکن بگھارنے کا مفہوم نہیں]

۱۸) ڈوری: جس سے قوام ہلا کر ٹھنڈا کرتے ہیں۔[پلیٹس: قوام ٹھنڈا کرنے کا مفہوم نہیں؛ پندرہ دیے گئے ہیں لیکن ان میں مذکورہ مفہوم نہیں]

۱۹) گلاوٹ: شیرے کو پکا کر جوراب بناتے ہیں اوراس میں سے شکر پکاتے ہیں وہ گلاوٹ والی کھانڈ کہلاتی ہے۔[بورڈ: بالکل مختلف معنی ؛پلیٹس :صرف کسی آمیزے کو پکانے کا مفہوم]

۲۰) ہتھا: سوراخ دار کرچھلی قسم کا زیادہ بڑے بلیڈ والا اوزار جس سے سیو نکال نکال کر پکتی کڑھائی میں گراتے رہتے ہیں۔[پلیٹس :مفہوم میں اختلاف؛]

۲۱) گوہانی: وہ آراضی[کذا] جس پر ترکاریاں کاشت ہوتی ہیں اور گاؤں سے ملحق کھیتوں پر مشتمل ہوتی ہے گاؤں کی رعایت سے گوہانی کی ترکیب ہے۔[پلیٹس A village,The lands of a village,lands or fields in which cattle graze(esp:those immediately around it]

۲۲) کچھیانہ: گوہانی آراضی[کذا] کے لیے اصطلاحی لفظ کچھیانہ ہے۔ کاچھی ایک دیہاتی ہندو قومیت ہے (شدر[شودر] نہیں) یہ لوگ بالعموم ترکاریاں کاشت کرتے ہیں اوراسی رعایت سے لفظ کچھیانہ بنا ہے قسمِ آراضی [کذا] میں یہ اصطلاح مال کے کاغذات[؟] سرکاری میں استعمال ہوتی ہے۔ [پلیٹس :مفہوم میں صرف یہ مشترک ہے؛ A field or bed of vegetables دیگر مفاہیم نہیں]

۲۳) دومٹ اوّل: وہ زرعی آراضی جس میں چکنی اور ریتیلی مٹی کے مرکب کا تناسب ہو، یہ قسم اراضی کاشت کے لیے بہترین ہوتی ہے سرکاری کاغذات مال کی اصطلاح ہے۔[پلیٹس :''دو'' کے تحت الفاظ میں یہ معنی دیے گئے ہیں؛ consistng of two soils, mixture of two soil لیکن اول ودویم کی تخصیص نہیں اور نا ہی مال کی اصطلاح کا ذکر ہے]

۲۴) دومٹ دویم: ایضاً مگر قدرے غیر متناسب مرکب

۲۵) بھوڑ: ریتیلی اراضی ۔اس کو بلوی بھی کہتے ہیں، اس میں ریتہ کا جز غالب ہوتا ہے۔ کمزور ہوتی ہے۔ یہ اصطلاح بھی کاغذات مال سرکاری میں رائج ہے اور کاشت کاروں میں عام طور پر بولی جاتی ہے۔ [بورڈ اور پلیٹس :یہی معنی ؛لیکن مال کی اصطلاح کا ذکر نہیں]

۲۶) مٹیار: چکنی اور سخت مائل بہ سیاہی زرعی آراضی اس میں ریتہ کا جز بہت کم ہوتا ہے کاشت کے لیے مشکل ہوتی ہے[پلیٹس :مٹیار؛ مٹیارا کے ذیل میں تقریباً یہی معنی دیے گئے ہیں لیکن اسے rich land اور arable soil کہا گیا ہے]

۲۷) کھادر: یہ مٹیار کی شدید تر قسم ہے ۔[بورڈ اور پلیٹس :نہیں؛فیلن : opposite of banjar;low

alluvial land habitually saturated by the drainage from
[higher level

۲۸)چاکرانہ: وہ کمیشن جو کسی معاہدہ کے وقت زمیندار کے کارندوں کو ملتا ہے۔[بورڈ: چاکر ہے لیکن چاکرانہ نہیں ؛ پلیٹس: ''چاکران'' ہے لیکن مفہوم بالکل مختلف]

۲۹)مقدم: زمیندار کا دیہاتی و اعزازی ہیڈ سرونٹ جس کو مخصوص قطعہ آراضی پر لگان معاف ہوتا ہے[پلیٹس: موجود ہے لیکن لگان معاف ہونے کا ذکر نہیں]

۳۰)مینڈھ: کھیتوں کی حد فاصل منڈیریں[پلیٹس: معنی کچھ مختلف؛ gleanings of corn left on
[a field

۳۱)چھنال: بدچلن عورت (کسبی نہیں بلکہ گھریلو) [بورڈ اور پلیٹس: گھریلو کا مفہوم نہیں]

۳۲)چھنالا: بدچلن مرد (رنڈی باز نہیں بلکہ گھریلو)[بورڈ: ہے لیکن گھریلو کا مفہوم نہیں]

۳۳)پنیا: وہ بانس کی پتلی سی چھڑی جس سے بیل ہانکتے ہیں۔[بورڈ: ہے لیکن معنی مختلف ہیں ؛پیشہ وراں اور پلیٹس: نہیں]

۳۴)ڈانڈ: اچھا موٹا ڈنڈا جس کا موٹا سرا ہاتھ پر رکھ کر چلتے ہیں اور دوسرا استعمال کے وقت نیچے کر لیتے ہیں۔(بورڈ: معنی۲ کے مطابق ''کشتی کھینے کا بانس، چپو جو ملاح کشتی کے دونوں طرف باندھتے ہیں، پتوار)

۳۵)گھل لُوآ۔گھلوآ: مٹی کا پانی پینے کا برتن۔ (بورڈ اور پلیٹس: معنی بالکل مختلف)

۳۶)مَونا: مٹی کا چھوٹے منھ کا پانی کا بڑا برتن۔[بورڈ: بڑا گھڑا، مٹکا، بڑا برتن (گھی یا تیل رکھنے کا) ؛ پلیٹس: a larger jug]

۳۷)ٹھلیا: مٹی کا چھوٹے منھ کا بہت چھوٹا برتن۔[بورڈ اور پلیٹس: لیکن چھوٹے منھ کا مفہوم نہیں]

۳۸)بدھنا: وضو کرنے کا مٹی کا لوٹا۔[بورڈ، فیلن اور پلیٹس: لیکن وضو کے بجائے پانی پینے کے برتن کا مفہوم]

۳۹)ہَریا۔ ہرایا: وہ مویشی جو کھڑی فصلوں کے کھانے چرنے کی بدعادت میں مبتلا ہو[پلیٹس: plough bullocks، بورڈ اور فیلن: نہیں]

۴۰)مدُھا: کٹی یا پھاوڑے کا وہ حصہ جس کے حلقہ میں دستہ فٹ ہوتا ہے [پلیٹس: معنی مختلف ہیں]

۴۱)پَر: پچھلے سال [بورڈ اور پلیٹس: ''پر'' کے بجائے ''پار'' کے ذیل میں گزشتہ یا آئندہ سال کے معنی درج ہیں]

۴۲)لانکھ: گیہوں کی کٹی ہوئی فصل کا ڈھیر۔[بورڈ (لانگ) اور پلیٹس: کسی کٹے ہوئے اناج کا ڈھیر]

۴۳) راس کرنا: کھلیان میں گہائی کر کے جو غلہ بھوسہ سے علیحدہ کر کے ڈھیر کیا جاتا ہے اس کو راس کہتے اور اس عمل کو راس کرنا کہتے ہیں[بورڈ: ہے؛ لیکن مفہوم قدرے مختلف ہے]

۴۴) بچھوئے: پاؤں کی انگلیوں میں پہننے کا زیور جو چلتے میں آواز دیتا ہے۔[بورڈ: کمر میں پہننے کا ایک زیور؛ پلیٹس: نہیں]

۴۵) بلی: رُونا۔[بورڈ اور پلیٹس: لفظ موجود ہے لیکن یہ معنی نہیں]

۴۶) بیٹھ جانا: ہندوئین[بمعنی ہندو عورت] کا دوسری شادی کر لینا۔[پلیٹس: لفظ ہے لیکن یہ معنی نہیں ہیں]

ضمیمہ (ج)

اس ضمیمے کے تحت وہ الفاظ درج کیے گئے ہیں جو اُن لغات میں نہیں ملے جن کی مدد سے اس فرہنگ میں درج لفظوں کا مقابلہ کیا گیا ہے۔

۱) کلیا: وہ چوبی پتلی سی میخ جو مذکورہ بالا مٹھیا کو مذکورہ ذیل کڑ کے ساتھ ملاتی ہے[بورڈ، فیلن، پلیٹس اور پیشہ وراں: نہیں]

۲) کڑ: وہ[بھی] بھاری اور مخروطی شکل کا حصہ[جس] کے اوپر والے پتلے سرے میں مٹھیا ٹھنکا ہوتا ہے اور جس کے نچلے بھاری سرے میں ایک چوکور[کذا] سوراخ ہوتا ہے، جس میں پرے ہاری فٹ ہوتی ہے۔[بورڈ، فیلن، پلیٹس اور پیشہ وراں: نہیں]

۳) پرے ہاری: وہ ترچھا حصہ جس کے اندر ایک نالی یا لوہے کا بھالا فٹ ہوتا ہے اور اوپر والا موٹا حصہ کڑ کے چول کے سوراخ میں فٹ ہوتا ہے یہ پورا بھاری حصہ زمین کے اندر رہتا ہے اور اس کے اندر کذا: پھالا فٹ ہوتا ہے۔[بورڈ: یہ لفظ نہیں بلکہ ''پر یہت'' (مقامی) کے ذیل میں ہے اور اس کے معنی وہی ہیں جو ''مٹھیا'' کے ہیں؛ پلیٹس: میں بھی یہ لفظ نہیں لیکن ص: ۱۰۰۰ پر ''مٹھیا'' کے ذیل میں یہی معنی دیے گئے ہیں؛ پیشہ وراں، فیلن اور پلیٹس: نہیں]

۴) پیلا: ہلکا سرخ رنگ کا بیل۔[بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں]

۵) کروآ (کلوا): سیاہ بیل۔[بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں]

۶) بنہیا (بَن ہیا) (Banhea): گہرے رنگ کا بیل۔ جو نیم وحشی بچھڑے جنگل سے پکڑ کر لائے جاتے ہیں۔[بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں]

۷) مورے سینگ: وہ بیل، جس کے سینگ ہلالی شکل میں ہوتے ہیں۔[بورڈ، فیلن، پلیٹس اور پیشہ وراں: نہیں]

۸) سلائے سینگ: وہ بیل جس کے سینگ اوپر کو سیدھے ہوتے ہیں۔ [بورڈ، فیلن، پلیٹس اور پیشہ وراں: نہیں ہے]

۹) دَتا: وہ بیل جو نیا نیا جوانی کی سرحد میں داخل ہوتا ہے اور جس کے دانت تعداد میں مزید بڑھ آتے ہیں یعنی اگلے دانت دو کے بجائے چار ہو جاتے ہیں۔ [بورڈ، فیلن، پلیٹس اور پیشہ وراں: نہیں ہے]

۱۰) کریلی: بیل گاڑی کی کمانی شکل کی دو لکڑیاں۔ [بورڈ، فیلن، پلیٹس اور پیشہ وراں: نہیں ہے]

۱۱) بنول: مویشیوں پر سردی سے بچاؤ کے لیے ڈالا جانے والا لباس۔ [بورڈ، فیلن، پلیٹس اور پیشہ وراں: نہیں ہے]

۱۲) بھینس: ''رماتی'' ہے۔ (رمانا) [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں ہے]

۱۳) سانپ: سِنگھانا۔ [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں ہے]

۱۴) اُونٹھ: بارش کے بعد کھیتوں میں پھیلی خشکی۔ [غالباً سوکھی زمین کی پپڑیاں مراد ہے]۔ [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں ہے]

۱۵) گماڈیوٹ: (گاؤں کا دیوتا) مندرقسم کی ایک ڈھبری جس کو ہندو اپنی واجبی واجبی پوجا پاٹ کے لیے مخصوص کرتے ہیں۔ رکشا بندن اور ہولی پر خاص طور سے عورتیں مرد علیحدہ علیحدہ غول میں گاتے بجاتے ہیں [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں]

۱۶) جوبڑ: [معنی درج نہیں، بورڈ، پلیٹس، فیلن، ہندی اردو اور پیشہ وراں: نہیں]

۱۷) پال: سنئی کے ریشہ کا بنا ہوا دری جیسا کپڑا [بوریہ] جو لڑھیا میں اناج بھرنے کے لیے ڈالا جاتا ہے۔ [بورڈ: بالکل مختلف معنی ؛ پلیٹس: لفظ کے چھے اندراجات لیکن یہ معنی نہیں؛ فیلن: نہیں]

۱۸) گمروند: طوفان بے تمیزی۔ [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں]

۱۹) گمٹا: جٹ گنوار دہقان۔ [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں]

۲۰) راہیا: چوکے کے آگے نکلا ہوا تھال جیسا مٹی کا گھروندا جو چولھے کا حصہ ہوتا ہے۔ [پیشہ وراں، بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں]

۲۱) بھنڑور: وہ برتن جو ارے میں زیادہ آنچ پہنچنے سے ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔ [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں]

۲۲) دودھ بلکنا: وہ دودھ جو دیر تک رکھا رہنے کے سبب خراب ہو جائے۔ (بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں)

۲۳) گمکنا: لحاف میں دبکے پڑے رہنا۔ [بورڈ، فیلن اور پلیٹس نہیں]

۲۴) گٹھار: بھینس رکھنے کی کوٹھری۔ [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں]

۲۵) گُرواَ: کاشت کے لیے تیار کی جانے والی اوپر کی مٹی کے نیچے والی تہہ جو نا قابل کاشت ہوتی ہے۔
[بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں]
۲۶) چٹ روٹی پٹ دال: فٹافٹ، کوئی کام فوراً فوراً انجام پذیر ہو جانا۔ [بورڈ اور پلیٹس: نہیں]
۲۷) جُھکّے جُھکّے: کھنڈسال کی بھٹی میں ایندھن ڈالنے والے [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں ہے]
۲۸) سوجتا: چوکیدار، پہرہ دار۔ [بورڈ، پلیٹس اور فیلن: نہیں]
۲۹) تاما: ریز گاری۔ [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں]
۳۰) تھنسپت: زمیندار کا ہیڈ سرونٹ اور تنخواہ دار۔ [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں]
۳۱) چھک باروں: پہر بھر دن چڑھے دس گیارہ بجے کے درمیان کا وقت [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں]
۳۲) چھوٹی چھک باروں: ۲/۱ ـ ۸ نو بجے دن کا وقت [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں]
۳۳) کبیرا: بے وقت [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں]
۳۴) پونڈنا: کسی بیل کا پھیلنا [بورڈ: پونڈ اور پونڈا کے تین اندراجات ہیں لیکن یہ معنی نہیں، پلیٹس اور فیلن: نہیں]
۳۵) دھینگیتی: کُشتی کا foul دھاندلی سے بنا ہے۔ [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں]
۳۶) دھینگتا: دھاندلی کرنے والا [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں]
۳۷) مُٹیتھ: قابو یافتہ جن کی گرفت مضبوط ہو، یا جس کی مٹھی میں پیسہ ہو [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں]
۳۸) پھریت: وہ اچھوت (چمار) جو مردار بیلوں گایوں، بھینسوں کی کھال اتارتا ہے اور پکا کر جوتے اور کاشتکاری کے استعمال کی چمڑے کی بعض چیزیں بناتا ہے [بورڈ، پیشہ وراں، فیلن اور پلیٹس: نہیں]
۳۹) کٹڑو یا پاپنڈیا: بھینس کا شیر خوار بچہ (مادہ) [پلیٹس: نہیں ہے]
۴۰) سردامردی: ایک دم بے قصور زیادتی کرنا۔ [بورڈ، فیلن، پلیٹس اور ہندی اردو لغت: نہیں]
۴۱) ڈونڑکا: بارہ گرہ کا درمیانی موٹائی کا ڈنڈا۔ [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں ہے]
۴۲) سر سال کرنا: ختم کرنا، ٹھکانے لگنا، Extinct ہونا [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں ہے]
۴۳) کھوا لگانا: تاڑ یا کھجور کے درخت پر تاڑی چوآنے کے لیے درخت کی چھتری سے عین نیچے نسبتاً نرم لکڑی پر جو cut کرتے ہیں اور اس میں سے رَس ٹپکنے لگتا ہے اس Cut کرنے کو کھوا لگانا کہتے ہیں [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں ہے]
۴۴) مٹکیا: مٹی کا بڑے سائز کا برتن۔ [بورڈ، فیلن اور پلیٹس: نہیں ہے]

۴۵) کنڈلیا: مٹی کا آٹا گوندھنے والی قسم کا چھوٹا برتن۔[بورڈ: کنڈلا ؛ فیلن اور پلیٹس :نہیں ہے]
۴۶) انڑوآ: وہ مونجھ کا گول [کذا:] جس پر دہی بلونے کی مٹکی قائم کی جاتی ہے۔[بورڈ،فیلن اور پلیٹس :نہیں]
۴۷) تال کی مٹی کمھار کا چاک
محمد ﷺ کے کلمہ سے ہو گیا پاک: مٹی کا برتن الماستے وقت دیہاتی مسلمان کہتے جاتے ہیں [بورڈ،پلیٹس اور فیلن :نہیں]
۴۸) کچھوو: گھوڑے کے سر پر دونوں کانوں کے درمیان ورم ہونا[پیشہ وراں،پلیٹس اور فیلن :نہیں ہے]
۴۹) کٹیا: بھروانا۔[بورڈ،فیلن اور پلیٹس :نہیں]
۵۰) زیوری: پاؤں کا زیور۔ [بورڈ،پلیٹس اور پیشہ وراں:نہیں]
۵۱) ہیمل: وہ ہار جس میں روپیہ کے ساتھ کُنڈا لگا کر ڈورے میں یہ کنڈے پُرو دیتے ہیں۔[بورڈ،فیلن پلیٹس اور پیشہ وراں:نہیں]
۵۲) شام کرن: وہ گھوڑا جس کے کانوں کی نوکیں یا کنارے یا پورے کان سیاہ ہوں مبارک مانا جاتا ہے خوبصورت ہوتا ہے[بورڈ،پلیٹس اور فیلن :نہیں]
۵۳) پَر: پچھلے سال[بورڈ اور پلیٹس :"پر" کے بجائے "پار" کے ذیل میں گزشتہ یا آئندہ سال کے معنی درج ہیں]
۵۴) آنکڑ: جنگلی چرندے خاص طور پر ہرن نیل گائے اپنے بیٹھنے کی جگہ حلقہ کی شکل میں بنالیتے ہیں جیسے مویشی تھان [بورڈ , فیلن اور پلیٹس: نہیں]
۵۵) ناٹ: اولاد نہ ہونا۔ [پلیٹس :نہیں]
۵۶) نٹھیا: جس کے اولاد نہ ہو [پلیٹس :نہیں]
۵۷) بچھوئے دینا :ایسی شادی کے لیے مرد بچھوئے لا کر دیتا ہے اور شادی ہو جاتی ہے۔[بورڈ،فیلن اور پلیٹس :نہیں]
۵۸) مخبرا:: [بورڈ،فیلن اور پلیٹس: مخبر،خبر اور مخبری ہیں لیکن یہ لفظ نہیں]

(۴)

ابوالفضل صدیقی کے افسانوں کے موضوعات کے ساتھ ان کی کہانیوں کی زبان نے بھی نہ صرف قارئین کو اپنی جانب متوجہ کیا بلکہ اردو افسانے کے نقادوں نے بھی ان کے فن کی ان جہات پر گفتگو کی۔ان کے بعد تو ان کے فن کی قدر و قیمت کے تعین کی جو کوشش کی گئی سو کی گئی لیکن ان کی زندگی میں بھی اردو کے افسانوی ادب اور اس کی موضوعاتی، تیکنیکی اور لسانی جہتوں سے دلچسپی رکھنے والے ادب کے سنجیدہ قارئین و

ناقدین کو ابوالفضل کے افسانوی ادب سے خاص دلچسپی رہی۔ جیسا کہ ذکر کیا جا چکا ہے اسی دلچسپی کے نتیجے میں محمد حسن عسکری نے ان سے فرمائش کی تھی کہ وہ اپنے افسانوں میں استعمال ہونے والی ان لغات کو معنوں اور مفاہیم کے ساتھ مرتب کر دیں۔ لہٰذا ابوالفضل کو اپنے افسانوں میں لکھی گئی یو۔پی اور اس کے نواحات میں بولی جانے والی زبان کی لغات جمع کرنے کا خیال آیا۔ انھوں نے اس لغت کی ترتیب ۱۹۷۸ء میں محمد حسن عسکری کی وفات کے بعد ہی شروع کر دی تھی لیکن معلوم ہوتا ہے کہ اپنی زندگی کے آخری ایام تک وہ اس کام میں مصروف رہے۔ اس لغت سے دیہی زندگی، معاشرت اور دیگر امور سے ان کے تعلقِ خاص کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔

اس لغت کے تمام اندراجات کا تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ تین سو چونسٹھ میں سے صرف چھیالیس (۴۶) الفاظ کے معنی انھوں نے نہیں لکھے۔ چند الفاظ ایسے ہیں جو ایک سے زیادہ مرتبہ درج ہیں۔ لیکن ان کی تعداد بہت کم ہے۔ اس لغت کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ اٹھاون (۵۸) الفاظ ایسے سامنے آئے جو کہ اردو کی چند اہم اور نمایاں لغات میں سے کسی میں نہیں پائے گئے۔ یقیناً اس بات کا امکان ہے کہ مزید تلاش کیے جانے سے ان میں سے کچھ اور الفاظ متداول لغات میں دریافت کیے جا سکیں۔ اس کے علاوہ اس لغت میں چھیالیس (۴۶) ایسے لفظ سامنے آئے جن کے معنوں میں صدیقی صاحب نے کہیں معمولی اور کہیں نمایاں طور پر فرق پیش کیا ہے۔ اس طرح کل ایک سو چار (۱۰۴) ایسے الفاظ ہیں جن کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ اردو زبان کو یہ الفاظ یا مروجہ لفظوں کو معنوں کہ یہ جہت ابوالفضل صدیقی کی افسانوی لفظیات کی دین ہیں۔

اس مقالے میں ان کی اس غیر مطبوعہ ڈائری کی اشاعت سے ایک جانب اردو کے ایک صاحبِ طرز ادیب کی ایک اہم تحریر برسوں کے بعد صاحبانِ ذوق کے سامنے آ رہی ہے۔ دوسری جانب اردو زبان کے لغات ولفظیات پر عائد ہونے والے ان الزامات کے رد ہونے کی ایک صورت بھی پیدا ہوتی ہے؛ جن میں یہ کہا جاتا ہے کہ ایک عہد تک ہمارا ادیب عوام اور اس کی زبان سے کافی فاصلے پر رہ کر اپنی تخلیقات پیش کرتا رہا ہے۔ نیز یہ کہ یہ نہ صرف مقامی الفاظ کو مقید کرنے کی عمدہ کوشش ہے بلکہ ابوالفضل صدیقی کے افسانوں اور ناولوں کی تفہیم میں بھی یہ لفظیات ممد و معاون ہیں۔

حواشی

۱ ہل کی سرخی کو قوسین میں درج کیا گیا تھا لیکن یہ ہیڈنگ بغیر قوسین کے ہے۔
۲ دیکھیے ہلی۔

۳ پہلے بھی درج ہے۔
۴ پہلے بھی درج ہے۔معنی اب بھی نہیں دیے۔
۵ اس لفظ کے نیچے ہاتھ سے تین چیزوں کے خاکے بنائے گئے ہیں؛ شاید رئی، ملکی، ہیتے وغیرہ کی شکل
۶ ڈمڑکا دھڑکا، لکھ کر کاٹ دیا گیا ہے
۷ آب رسیدگی کے باعث دو الفاظ 'ناخانا' ہیں۔ جب کہ ان دونوں کے معنی دیے گئے ہیں
۸ پہلے بھی درج ہے
۹ پہلے بھی درج ہے
۱۰ پہلے بھی درج ہے
۱۱ پہلے بھی درج ہے
۱۱ پہلے بھی درج ہے
۱۲ پہلے بھی درج ہے
۱۳ پہلے بھی درج ہے
۱۴ پہلے بھی درج ہے
۱۵ بیضہ سے لے کر زانو آ تک الفاظ کو بریکٹ کر کے یہ سرخی قائم کی گئی ہے
۱۶ فرہنگِ اصطلاحاتِ پیشہ وراں میں ایک جگہ گھوڑوں کے شرعی عیب کا ذکر کیا گیا ہے لیکن نہ تو ان عیبوں کی تعداد بتائی گئی ہے اور نا ہی یہ صراحت کہ ان عیبوں کا 'حدیث' میں آنا بتایا گیا ہے۔
۱۷ سینہ بند سے لے کر کھو تک تین الفاظ کو بریکٹ میں درج کیا گیا ہے
۱۸ پہلے بھی درج ہے
۱۹ پہلے بھی درج ہے
۲۰ صفحے کے اوپر ۲۵ نمبر درج ہے اور یہی نمبر پچھلے صفحے پر بھی لکھا گیا ہے
۲۱ جہاں معنی ختم ہو رہے ہیں اسی سطر میں ایک بیضوی شکل قلم سے بنائی گئی ہے
۲۲ اس لفظ کے بعد کڑے لکھ کر کاٹ دیا گیا ہے
۲۳ پہلے بھی درج ہے
۲۵ پہلے بھی درج ہے
۲۶ پہلے بھی درج ہے
۲۷ پہلے بھی درج ہے
۲۸ اس کے معنی آگے آئیں گے
۲۹ شاید قزئی

۳۰ پہلے بھی درج ہے
۳۱ پہلے بھی درج ہے
۳۲ اس سے قبل اس لفظ کے اندراج میں معنی شامل نہیں تھے
۳۳ شاید موتیمرا رموتھرا
۳۴ پہلے بھی درج ہے
۳۵ اس کے بعد چار ایسے لفظ ہیں جنھیں لکھ کر قلم زد کر دیا گیا ہے۔ وہ لفظ: لگام، دہانہ، لگام اور قیفئی ہیں
۳۶ پہلے بھی درج ہے
۳۷ پہلے بھی درج ہے
۳۸ پہلے بھی درج ہے
۳۹ پہلے بھی درج ہے
۴۰ پہلے بھی درج ہے
۴۱ اس لفظ کے معنی درج نہیں اور تلاش کے باوجود مل نہ سکے اس لیے اسے ضمائم ب اور ج دونوں میں شامل کیا گیا ہے
۴۲ صدیقی صاحب نے ایک جگہ 'موتڑا' کے تحت لکھا ہے ''گھوڑے کے پاؤں کا ورم''۔
۴۳ چوں کہ ڈائری کے اس حصے میں کیونکہ گھوڑے کے ساز اور اس کے اجزا کے نام دیے گئے ہیں اس لیے ہم نے یہاں اس لفظ کے ان ہی معنوں کو ترجیح دی ہے۔

فہرستِ اسنادِ محولہ:

کتب:

۱۔ صدیقی، ابوالفضل: ۱۹۵۰ء، ''رموزِ باغبانی''، لاہور۔
۲۔ صدیقی، نذرالحسن: ۲۰۰۶ء، ''ابوالفضل صدیقی: شخصیت و فن'' اکادمی ادبیات، اسلام آباد۔
۳۔ عثمانی، شمس الحق: ۲۰۰۳ء، ''ابوالفضل صدیقی: شخص و فن کی تفہیم''، اردو اکادمی، دہلی۔
۴۔ عظمیٰ نوید، ڈاکٹر: ۲۰۱۴ء، ''ابوالفضل صدیقی اور اردو کا افسانوی ادب''، ادارۂ یادگارِ غالب، کراچی۔

حوالہ جاتی کتب:

۱۔ اردو لغت (تاریخی اصول پر)، بائیس جلدیں، اردو لغت بورڈ کراچی۔
۲۔ اصغر، راجیسور رائے، راجہ: ۱۹۹۷ء، ''ہندی اردو لغت''، (اضافہ و مقدمہ: قدرت اللہ نقوی)، انجمن ترقی اردو، پاکستان۔
۳۔ پلیٹس: ۱۹۹۴ء، (John T Platts) A Dictionary of Urdu, Classical Hindi and English، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور (عکسی طباعت: ایڈیشن ۱۹۱۱ء)۔

۴۔ دہلوی، ظفرالرحمٰن مولوی: ۱۹۷۵ء تا ۱۹۸۰ء، ''فرہنگ اصطلاحاتِ پیشہ وراں'' (پانچ جلدیں)، بارِ دوم، انجمن ترقی اردو، پاکستان۔

۵۔ فیلن: ۲۰۰۴ء، A Newindustani-English Dictionary، S.W.fallon، قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان، دہلی۔

رسائل:

۱۔ '' غالب'' ،شمارہ ا۔۲، ۱۹۸۷ء۔۱۹۸۸ء، کراچی

۲۔ ''قومی زبان''، اپریل ۱۹۸۷ء۔

۳۔ ''مکالمہ'' ۲، ۱۹۹۷، کراچی۔